سمین ویسے ہی اجناس قیمتی مس لاکہہ روپیہ کے ہین جیسے کہ نوسائین دستیاب
وئی تہین * اوسنے اینٹی پیٹر کو اس مضمون کا خط لکہا کہ تمہارے مارنے کے
اسطے عزم کیا گیا ہی اور حکم دیا کہ تم اپنے تئین محفوظ اور پہرہ مین رکہنا * اوسنے
ہی ماکو بڑی شاندار نذرین دین لیکن وہ متحمل اسبات کا نہو سکا کہ اوسکی ما
پنے فہم و ادراک کو کاروبار ملکی مین مصروف کرے یا اوسکو ذرا ہی معاملات
ارنست مین مداخلت حاصل ہووے * اس امر کی اوسنے شکایت کی اور
ور اسکندر نے اوسکی خفگی بڑی نرمی سے اپنے اوپر گوارا رکہی * اینٹی پیٹر
نے ایکبار اسکندر کے پاس ایک بڑی لمبی چٹہی جسمین اوسنے اوسکی ماکی بہت شکایت
کی تہی بہیجی اور جبکہ اوسنے وہ مطالعہ کی اوسنے کہا کہ اینٹی پیٹر یہہ نہین جانتا کہ
ایک ہی قطرہ ما کے آنسو کا قابل رفع کرنے ہزارہا ایسی شکایت کے ہی *
اسکندر نے دریافت کیا کہ اوسکی بڑے بڑے
ف بہت عیاش ہوگئے اور وہ اپنے کہانے مین بڑی فضول خرچی
رتے تہی اور اور لحاظ و تمیز بہت ہی روپیہ صرف مین لاتے تہی یہان تک کہ ایگنون
ساکن جٹے اوپس چاندی کے نعل جوتون مین لگاتا تہا اور ہی اونی ٹس
بہت سی بوجہہ مٹی کے مصر سے اونٹون پر رکہہ کر واسطے رگڑنے اپنے
ن کے وقت کشتی گیری کے لایا تہا اور فلوٹس کے پاس شکار کے واسطے
سے بڑے بڑے جال تہے کہ وہ ساڑہے بارہ میل پر پہیلتے تہی اور اور

افسر اکثر اوقات بعد غسل کے تیل کی نسبت سے زیادہ قیمتی عطر استعمال میں لاتے
تہی اور علاوہ خادمون حمام کے اون کے پاس نوکر واسطے بچہانے بستر کے
بہی ہوتے تہی * اس بداطواری پر اسکندر نے ایک
حکیم کے مزاج کے موافق لعنت و ملامت کی * اوسنے کہا کہ مجکو بڑا تعجب ہے
کہ بعد لڑنے اتنے شاندار جنگون کے تمکو یہہ نہین یاد ہی کہ وہ لوگ جو محنت اور
ورزش کرتے ہین اونکو زیادہ میٹہی نیند آتی ہی بہ نسبت لون کے جو بیکار اور
بزدل ہوتے ہین اور کہ بروقت مقابل کرنے اہل ایران کے اطوار کے یونانیون
کے طورون سے تمنے نہین دیکہا کہ بہ نسبت خواہش آرام کے کوئی اور شے زیادہ
کمینی اور بہ نسبت زندگی ایک شخص کے جو محنت کرتا ہو زیادہ عمدہ نہین ہی * اوسنے
یہہ بہی کہا کہ کس طور سے وہ شخص خبر اپنے کہوڑے کی لیگا یا آپنی برچہی اور
خود کی جلا کرے گا جسکے ہاتہہ ایسی نازک ہین کہ وہ اپنے پوشاک ہاتون سے
نہین پہن سکتا * کیا تمکو معلوم نہین ہے کہ مطلب فتح کا
یہہ نہین ہوتا ہی کہ فتحمند وہی کام کرین جو جانب مغلوب نے کیا ہی لیکن کوئی
ایسا امر جو بہت ہی عظیم اور شاندار ہووے * بعدازین وہ ہمیشہ لڑائی
یا شکار کے مشق کرتا تہا اور اپنے تئین ہمیشہ کی نسبت سے کم عاقبت اندیشی
کے ساتہہ خوف و خطر مین ڈالتا تہا اتنا کہ ایک مقدونیہ کے ایلچی نے جو ایک روز اوسکے
ہمراہی مین تہا جبکہ اوسنے ایک شیر غزین کو مارا کہا کہ اے اسکندر تنے

انعام بادشاہت کا بشانداری تمام سے ایک شہر کو مقابلہ کر کر حاصل کیا * کر ٹی پی رُتس نے اس شکارگاہ
کو اوپر میل کے بنوایا اور شوالہ ڈیل فائی مین چڑہایا * اوسمین شکلین شیر اور کتون کی
اور اسکندر کی لڑتے ہوئے سات شیر کے اور کر ٹی پی رُتس کے جاتے ہوئے
واسطی مدد بادشاہ کے تئین * بعضے بت اونمین سے لائی سپس نے بنائی
تہے اور اور بقی اوچیر ٹرنے * اس
وضع سے اسکندر نے اپنے تئین خوف مین دو امر کے واسطے ڈالا ایک تو واسطی
اپنے مشق کے اور دوسری واسطی دکھلانے اور لوگون کے تا کہ وہ بھی ایسے
ہی کام کرین * لیکن اوسکے رفیق دولت کے غرور مین ایسی عیاش اور آرام
طلب ہو گئے تہی کہ اونہون نے لینے کو جون اور سفرون کو بارگران تصور کیا
اور درجہ بدرجہ فریاد اور اسکندر کی بدی کرنے لگی * اول اول اوسنے اُنکی
طعنے بڑے نرمی سے سنے اور کہا کہ اس سے زیادہ کچہہ عمدہ نہین ہی کہ مین طعنے
سنون جسحالت مین کہ مین خود نیک کام کرتا ہون * درحقیقت کسی ذرا
سے نیک کام اور سلوک مین جو اوسنے اپنے دوستون سے کیا علامتین
محبت اور ادب کے پائی جاتی تہین * ہم اسکی ایک یا دو مثالین لکہتے ہین *
اوسنے پیوسٹس کو جسکے تئین ہنگام شکار مین ایک ریچ نے کاٹا تہا ایک
شکایت نامہ متضمن اس مضمون کا لکہا کہ تہنے اور اپنے دوستون کو اس
حال سے بوسیلہ خطوط کے مطلع کیا اور مجہہ کو اسکی خبر نہ کی * لیکن اب

لکہنہ بہیجو کہ تمہاری طبیعت کیسی ہی اور آیا کوئے آدمی تمہارے ہمراہیون مین سے
تم کو چہوڑ کر گیا ہے یا نہین تا کہ در صورت چلے جانے کے مین اوسکو سزاے
واجبی دون + جبکہ ہفیسٹیان بسبب جانے کے کسی کام پر اسکندر کے
پاس نہ تہا تب اوسنے اپنے ایک خط مین اُسکو اطلاع دی کہ جبکہ ہم مصر کے
چوہے کے شکار کرنے مین تفریح طبع کرتے تہے کمبخت سے کرٹی ٹی رس کے
ران مین پرڈیکس کے برچہی سے زخم آگیا + بروقت شفا پانے ہیفسٹس
کے بیماری سخت سے اسکندر نے اپنے ہاتہہ سے ایک چہٹی الگزینی پس
طبیب کے نام لکہی اور اوسمین بیان کیا کہ اپکی خبرداری اور توجہ کے لئے
جو تمنے اوسکے اچہا کرنے مین کی بہت ممنون ہون + کری ٹی رس کے بیماری کے
ایام مین اسکندر نے ایک خواب دیکہا اور اوس سبب سے قربانیان واسطے حاصل
کرنے اوسکی شفا کے اداکین اور اوسکو بہی ایسا ہی کرنے کا حکم دیا + جب
اوسنے سنا کہ طبیب پاسینی اس ارادہ دینے دواے خربق کا کرٹی ٹی رس کو
رکہتا ہی تب اوسنے ایک خط اس مضمون کا لکہا کہ مجکو اس امر سے بڑا تردد ہی
اور چاہتا ہون کہ تم اس دوا کے دینے مین زیادہ فکر اور تامل کو کار فرما نا *
اوسنے افی آلی ٹیز اور کِت سس کو جو اول خبر فراری ہونے اور دغابازکامون ہارپی لس کے
لائے پابزنجیر در مقید کیا کیونکہ اوسنے خیال کیا کہ خبر انکو غلط ہی * جبکہ اوسنے
اون لوگون کے جو مریض اور ضعیف ہوگئے تہے گہر کو روانہ کیا ٹی لوگس سکنہ

سکندر اِجیانے اپنی تئین ضعیفون مین داخل کروایا + تہوڑے دنون کے بعد یہہ دریافت ہوا کہ اوسکو ضعف بدن ذرا بہی نہ تہا اور اوسنے اقرار کیا کہ مین یہہ ترکیب واسطی ہمراہی ٹِی سِپنیا کے جسے مین محبت رکہتا ہون اور جو اب گہر کو مراجعت کرنے کو ہی عمل مین لایا ہون + اسکندر نے دریافت کروایا کہ وہ عورت کون ہی اور خبر پا کر کہ اگرچہ وہ کسبی ہے لیکن لونڈی نہین اوسنے کہا کہ اے یُوری لوکس مین رضا و رغبت چاہتا ہون کہ اس امر مین تمہاری مدد کرون لیکن چونکہ عورت مذکور آزاد ہی تو تم دیکہو شاید ہم اسکو بوسیلہ دینے زر اور ملتجی ہونے کے شادی کرنیکو راہ قبولیت پر لا دین +

تعجب کی بات ہے کہ اسکندر کو فرصت اور توجہ لکہنی چہٹہویکی اپنے دوستون کے لئی ایسے جزوی کامون کے باب مین تہی جیسا کہ اوسنے حکم کرنے تلاش قرار واقعی کا ملک سیلیشیا مین واسطی بہاگے ہوئے غلام سلیکس کے دیا اور پیوسسٹس سے ارشاد کیا کہ نائی گن غلام کریٹی رس کو گرفتار کرو اور مگنیسیائی نرس سے فرمایا کہ اگر ممکن ہو تو تم ایک اور غلام کو جو شوالہ مین جا کر پناہ جو ہوا تہا وہان سے نکالو لیکن جب تک کہ وہ شوالہ مین رہے اوسے رنج نہ پہنچاؤ +

یہہ بیان کیا گیا ہی کہ شروع اپنے عہد مین بروقت پیش کیے جانے مقدمات سنگین کے اسکندر اپنے ایک کان کو ہاتہہ سے بند کرلیتا تہا جسوقت کہ مدعی نالش کرنی شروع

مگنیسیا نے کشس لقب پادریون شوالہ ڈائنا واقع اِفِیسس کا تہا

کرتا تہا تا کہ وہ کان واسطے سُننے حال مدعے علیہ کے باقی بری اور مدعی کے حق مین نہو جاوے * لیکن بہت سے جہوٹے خبرون سے جو بعد ازین اوسنے سنین اور جو بوسیلہ بعضی بیجہہ باتون کے اس طور سے بیان کے گئین کہ تمام راست معلوم ہوئین اوسکی مزاج مین فرق آگیا ※ خصوصاً بسبب اتہام کے جو خود اوسپر لگایا گیا اوسکی عقل نے اُسسے کنارہ کیا اور وہ بدرجہ کمال ترش اور سخت مزاج ہوگیا کیونکہ وہ نیکنامی کو زندگی اور سلطنت پر ترجیح دیتا تہا *

جبکہ اسکندر نے پہر دارا کے تلاش مین کوچ کیا تب اوسکو امید ایک اور لڑائی کے تہی * لیکن خبر پاکر کہ بیسس نے شاہ مذکور کو گرفتار کرلیا ہے اوسنے اہل تہسلی کو جو اوسکے ساتہہ تہے موقوف کیا اور انکو گہر کیطرف بعد دینے چالیس لاکہہ روپیہ کے بطور انعام علاوہ زر تنخواہ کے روانہ کیا * تعاقب دارا کا بہت دنون تک رہا اور راہ مین اسکندر نے بڑی تکلیف اور محنت اوٹہائی کیونکہ وہ گیارہ روز مین چارسو ساڑہے بارہ میل چلا * چونکہ اونکو پانی کے احتیاج سے بہ نسبت تہکاوٹ کے زیادہ تکلیف پہنچی اسلیے بہت سی سوارون سے چلا نہ گیا * جبکہ وہ کوچ کرتے تہے بعضے اہل مقدونیہ نے ایک دریا مین سے بوتلین بہرلین تہین اور پانی کو خچرون پر رکہہ کر لاتے تہے * ان لوگون نے اسکندر کو پانی کے طرف سے بہت تکلیف مین دیکہہ کر جیسا کہ اسوقت شدت گرمی کے بہت تہے فوراً ایک خود مین پانی بہرا اور اسکندر کو پیش کیا * اوسنے

اوسنے دریافت کیا کہ تم کس کے واسطے پانی لیجاتے تہے * اونہوں نے جواب دیا کہ
اپنے بیٹوں سے لیکن اگر بادشاہ زندہ رہیگا تو ہم اور بیٹے ہو رہیں گے
اگرچہ وہ جو اب موجود ہین جاتے رہین * یہہ سنکر اوسنے خود کو اپنے
ہاتہہ مین لیا لیکن ادہر ادہر دیکہہ کر اور دریافت کر کر کہ سواروں کی انکہین پانی
کیطرف متوجہہ ہین اوسنے پانی نہ پیا اور اوسکو پہیر دیا * لیکن اوسنے ادن لوگون
کے تعریف کے جنہون سنے کہ وہ دیا تہا اور کہا کہ اگر مین تنہا پانی پیون
تو یہہ نیک ادمی بیدل ہو جاوین گے * سوار جنہون نے اس کار جوانمردے
اور اعتدال کو اپنے آپ ملاحظہ کیا باواز بلند بولے کہ آؤ کوچ کرین * ہم
نہ تونہک گئے ہین اور نہ پیاسے ہین اور نہ اپنے تئین فانی سمجہینگے جب تک کہ
ہم زیر حکم ایسے بادشاہ کے ہین * اوسیوقت اونہون نے اپنے گہوڑے
آگے بڑہائے وہ سب یکسان گرمجوش تہے
لیکن صرف ساٹہہ اونمین سے قابل ہمراہ رہنے اوسکے غنیم کے کیونکہ
ہوئی * وہان اون کے گہوڑے چاندی اور سونے پر جو ادہر ادہر
پہیلا ہوا تہا چلے اور چند گاڑیون کے نزدیک سے جنمین زن و بچے تہے
اور بعد از بہلانون کے حرکت کرتی تہین گذر کر اونہون نے طرف
بڑے رسالون کے بشتابی کوچ کیا اور اوسکو یقین تہا کہ دارا اونمین ملیگا انجام
مین اونہون سنے بعد از تلاش بیشمار کے اوسکو اپنے گاڑی مین لیٹا ہوا

ور بہت سے تیرون سے زخمی پایا • اگرچہ وہ نزع کی حالت مین تہا لیکن بوسین اتنی قوۃ
تہی کہ اوسنے کچہہ چیز واسطے رفع تشنگی کے طلب کی • ایک باشندہ مقدونیہ کا
جسکا نام پولس ٹری ٹس تہا اوسکے لئے تہوڑا سرد پانی لایا اور اوسنے پیکر کہا کہ اے
دوست اسباب کے خیال سے کہ مین تمکو تمہاری مہربانی کے لئے کچہہ انعام نہین دے
سکتا پیمانہ رنج وتکالیف میرے کا پُر ہوتا ہی • لیکن اسکندر تمکو بغیر عوض دینے کے
نہ چہوڑیگا اور خدا اوسکو واسطے اوسکے رحم دلی کے جو اوسنے میری
والدہ اور جورو اور خاندان کیطرف دکہلائے انعام دیگا • اُسّے کہو کہ
مین اپنا ہاتہہ اوسکو دیتا ہون کیونکہ اوسکے تجکو بعوض اوسکے دیتا ہون+ • یہہ
کہکر اوسنے پولس ٹری ٹس کا ہاتہہ پکڑا اور فوراً مرگیا x جبکہ اسکندر وہان پہنچا
اوسنے تردد اور تفکر اپنا اس واردات کیطرف سے کلمات سخت مین دکہلایا اور
اپنے چغہ سے اوسکی نعش کی پوشش کی •

بی سس قاتل دارا بعد ازان اسکندر کے قبضہ مین آیا اور اوسنے سزا اس خون کی
طور مفصلہ ذیل سے دی • اوسنے حکم دیا کہ دو سیدہے درختون کو موڑین
اور ہر ایک مین اوسکے ایک ٹانگ باندہین اور تب بروقت اپنے اصلی مقام مین
جانے درختون کے اوسکا بدن بسبب صدمہ پلٹنے درختون کے چر گیا

---

x بچاس برس کے عمر مین جسمین سے چہہ سال اوسنے سلطنت کی تہی

+ ہاتہہ دینے سے مراد یہہ ہے کہ اوسے دوستی کرتا ہون

دارا کے نعش کے حق مین حکم دیا کہ جمیع اعزاز و اکرام تجہیز و تکفین شاہانہ کے اوسپر کیٔ
جاوین اور اوسکو خوشبوی سے بہر کر اوسکی والدہ کے پاس روانہ کیا * دارا کے بہائی
مسمی بہ اوکزی تہریس کو اوسنے اپنے دوستون مین داخل کیا *

بعد ازین اوسنے ولایت ہرکینیا کیطرف حرکت کے اور اوسمین بہ سرکردگی افواج
چیدہ کے داخل ہوا * وہان اوسنے بحر کسپین دیکہے جو اوسے بحر اسود سے چہوٹے
نہ معلوم ہوئے لیکن جسکا پانی بہ نسبت بحر اسود کے پانی کے زیادہ شیرین معلوم
ہوا * اوسے کوئی خبر تحقیق اوس طور کے جتنے وہ بنے تہے نہ ملسکی لیکن اوسنے
خیال کیا کہ وہ ایک چشمہ پالس میٹس مین سے نکلا ہی * باوجود اسکے خواص الاشیا دانشمند
ازمنہ قدیم جاسے برامد اوسکی سے ناواقف نہ تہی کیونکہ بہت سے سال پیشتر مہم اسکندر
کے اونہون نے لکہا کہ قاموس وسیع مین سے چار بحور برین گئے ہین جنمین سے
بحر کسپین یا بحر ہرکینیا سب سے زیادہ شمال کیطرف ہی * وحشی لوگ اس مقام سے
ایک گروہ پر جو بوسی فیلس اسکندر کے اسپ کو لیجاتے تہی ناگاہ حملہ کیا اور اوسکو
لے گئے * اس واردات سے اسکندر ایسا خفا ہوا کہ اوسنے اون کے پاس
ایک قاصد بہیجا اور دہمکایا کہ اگر تم گہوڑے کو اولٹا نہ دوگے تو تمکو اور تمہارے
جورون اور بچون کو بالکل غارت کروا ڈالونگا * لیکن جبکہ اونہون نے گہوڑا
پہیر دیا اور اپنے شہر اوسکی اطاعت مین رکہدئے تب اوسنے اونکی بڑے

یہہ صحیح نہین ہے اور پلینی نے بہی یہہ غلطی کی ہی * بحر کسپین سمندر سے کسیطرف نہین شامل ہے

رحم سے مدارات کی اور اوسکو بہت سے روپئے بطور ہدیہ کے دئے جنہون نے گھوڑا
لے لیا تہا ۔ وہان سے وہ پارتہیا کو گیا جہان اوسکو
کوئی کام واسطے فوج کشی کے تہا اور جس مقام مین اوسنے اول دفعہ پوشاک جشنی
بادشاہونکی پہنی ۔ اوسنے تہوڑی سے باتین اونکی وضع کے یا تو اس خیال سے اختیار
کین کہ مطابقت اور یکسان ہونے اطوار سے بہت لوگ طرفدار ہو جاتے ہین
یا بخیال آزمانے اسبات کے کہ ایا اہل مقدونیہ بوسیلہ واقفی سے عادی
کیا جانیکے نئی وضع اور پوشاک وحشیانہ سے جو اوسنے اختیار کی ہی یا وہ ادب
اور لحاظ کرین گے یا نہین ۔ مگر وضع اہل میڈیا کے اوسکے خیال مین بہت بیگانہ
پائے گئے اور اسواسطے اوسنے استعمال دراز پگڑیون یا تاج وغیرہ کا نہین کیا
لیکن ایک وضع جو درجہ اوسط بیچ اوضاع اہل ایران اور اہل میڈیا کے تہی اختیار
کرکر ایسی پوشاک بنوائی جو بہ نسبت میڈیا والون کے کم شاندار اور بہ نسبت
ایرانیون کے عالی تر تہی ۔ اول اول وہ اس پوشاک کو صرف روبرو وحشیون یعنے
ایرانیون یا اپنے خاص دوستون کے گہر کے اندر پہنتا تہا لیکن بعد ازان وہ
سب کے سامنے اور وقت اجراء کاروبار کے پہننے لگا ۔ اس امر کے دیکھنے سے
اہل مقدونیہ کو رنج ہوا مگر چونکہ وہ اوسکی اور نیکیون کی ستائش کرتے تہے انہون
نے اسواسطے چشم پوشی کی تاکہ وہ کوئی دن آرزوے دل حاصل کرے
اور خود بینی سے بہرہ ور ہووے ۔ ایک ایسا بادشاہ حقدار سے بجا خاطر

خاطرداری کا تہا جسنے علاوہ اور تکالیف کے حالے مین تیر سے زخم کہایا تہا
جسکے سبب سے ہڈی ایسے ریزہ ریزہ ہوگئی کہ کرچین باہر نکل آئین اور جسنے ایک اور
وقت شہر سے ایک ایسا سخت صدمہ گردن پر پایا تہا کہ ایک عجب تاریکی اوسکی آنکہون
پر چہا گئی اور تہوڑے عرصہ تک جاری رہے اور جو بادشاہ بے فکر دوسوار
اپنے تئین معرض خطر مین اب بہی ڈالتا تہا یہانتک کہ جب اوسنے دریا سے
آکزیک زارٹیز سے جسکو اوسنے غلطی سے ٹینی اس تصور کیا عبور کیا تب اوسنے فر
ال سیتہی آپر حملہ ہی نہین کیا اور شکست ہی نہین دے بلکہ اون کے تعاقب مین
ساڑہے بارہ میل تک گیا اگرچہ اوسوقت بسبب بیماری ریزش کے بدرجہ کمال
تنگ تہا ۔ اس مقام پر ملکہ ایمی زنز کی آشنائی
کرنے کو آئے جیسا کہ کلی ٹارکس اور ٹولی کرائی ٹس اور اونی سی کرائی ٹس
اور ایٹی جینیز اور بہت سے اور سمٹرز اور مورخ بیان کرتے ہین ۔ لیکن اریس ٹے بیلیس
اور کیریس سکنہ تہی این گلیا اور ٹولیمی اور این ٹی کلائی ڈیز اور فائی لوساکن تہیبز
ورفلپ جو ہی ساکن تہی این گلیا کا تہا اور ہکی ٹی اس سکنہ ابی ٹریا اور
فلپ سکنہ چیلسس اور ڈیوریس سکنہ سیموش امر مذکور الصدر کو غلط مانتے ہین
اور درحقیقت اسکندر نے اوسکی رائے کی تائید کی ہے کیونکہ اپنے ایک خط
مین بنام این ٹی پاٹر کے جسکو وہ صحیح اور مشرح حال ہر ایک بات کا جو کہ
ہی لکہہ بہیجتا تہا وہ یون لکہتا ہے کہ شاہ سیتہی آ والون نے پیشکش

اپنے بیٹی کے میرے ساتہہ کی اوراوسمین ذرا بہی ذکر ایمی نز کا نہیں کیا ہے * علاوہ
اسکے جبکہ اونی سی کرائی ٹس نے بہت برسوں کے بعد لائی سی کس کو جو اب بادشاہ
ہوگیا تہا چوتہی جلد اپنے تواریخ کے ستائی جسمین یہہ حال ایمی نز کا مندرج تہا
تب شاہ مذکور نے ہسکر کہا کہ اوسوقت مین کہان گیا تہا * لیکن ابا ہم اس امر کا
یقین کرین یا نہ کرین اسسے ہماری رائے مین جو ہم اسکندر کے حق مین رکہتے مین کچہہ
کمی بیشی نہین ہوگے * چونکہ اوسکو خوف اسبات کا تہا
کہ شاید بہت سے لوگ منجملہ اہل مقدونیہ کے باقی تکالیف مہم کو ناپسند کرینگے
اسلئے اوسنے بہت سی اپنی فوج چہاونی مین چہوڑی اور وہ ایک گروہ چیدہ بیس
ہزار پیادون اور تین ہزار سوارون کا ہمراہ لیکر ولایت ہرکینیا مین داخل ہوا *
مطلب اُس مکالمہ کا جو اوسنے اسوقت کیا یہہ تہا * اب تک وحشیون نے ہمارے
تئین صرف ایسا دیکہا ہے جیسا کہ خواب مین * اگر اشیا مین صرف تہلکہ ڈالکر تم خیال
مراجعت کا کروگے تو وہ لوگ تمپر از روے حقارت کے اسطور سے حملہ کرینگے
جیسا کہ گروہ عورات پر کیا جاتا ہے * باوجود اسکے وہ لوگ جو علیحدہ ہوا چاہتے ہین
مین اونکو بخوشی تمام اجازت دیتا ہون لیکن اوسوقت دیوتاؤنکو یاد کرتا ہون تاکہ
وہ شاہد اسبات کے رہین کہ ایسے لوگ اپنے بادشاہ سے اوسوقت مین کنارہ
کشی کرتے ہین جبکہ وہ روے زمین کو اہل مقدونیہ کے واسطے فتح کرتا ہے اور
اوسکو اون رفقا کے زیادہ وفادار دوستی مین چہوڑتے ہین جو اوسکے ہمراہی رہینگے

یہہ عبارت جو مذکور ہوئی قریب لفظی ترجمہ اوس عبارت کا ہی جو اسکندر نے این پاٹر کو لکہی تہے اور اسکندر نے یہہ بات بہی شامل کے کہ بفور ختم مکالمہ میرے سپاہ نے با آواز بلند کہا کہ تم روے زمین مین جہان چاہو ہمارے تئین لیجاو * اوسنے اس وضع سے امتحان ارادون اور دلاور دلہون کا کیا اور پہر باسانی تمام فوج کو اون کے راہ کیطرف لایا جسنے بیشک اوسکی ہمراہی کی *

بعد ازین اسکندر نے عادات اہل ایشیا سے ہمیشہ کی نسبت سے زیادہ تر موافقت کی اور اونکو فہمایش کی کہ تم بہی بعضے رواج اہل مقدونیہ کو اختیار کرو کیونکہ اوسنے خیال کیا کہ امتزاج عادات ایک خوش تر وسیلہ پیدا کرنے اتفاق کا دونو قومون مین بہ نسبت جبر کے ہوگا اور کہ اوسکے اقتدار اوسکا قوم مغلوب پر اوسوقت بہی مستحکم رہیگا جبکہ وہ اوسے دور ہوگا * اسلئے اوسنے تیس ہزار لڑکے پسند کئے اور معلم مقرر کئے تاکہ وہ اون کے تئین یونانی علوم سکہاوین اور اہل مقدونیہ کے طور پر سپاہگری کی باتون مین تربیت دین *

عشق اسکندر کا باعث اوسکی شادی کا ساتھہ روشنک کے ہوا * اوسنے اس لڑکی کو ایک ضیافت مین دیکہا اور اوسکی فریفتگی سے محفوظ نرہ سکا * کچہہ اوسکی شادی ساتہہ روشنک کے بلحاظ اوسکے کاروبار کے نامناسب نہ تہی * ایرانیونکو بسبب اس شادی کے اوسکا زیادہ اعتماد ہوا اور اوسکی پاکدامنی سے وہ اوسکی محبت کرنے لگے * اونکو اس امر کے خیال کرنے سے بڑے خوشی

ہوسکے۔ اوسنے پوشاک سے فقط جسکی ہے محبت کہان تمام عمر مین اوسے
ہونی ہی عقد دل نہ اوٹھایا جب تک کہ اوسے رسوم شادی کے نہ کرلئے
ہفس ٹی اَن اور کَرِی ٹی رَس کو اسکندر
عزیز رکھتا تھا * ہفس ٹی اَن نے ایرانی پوشاک کے تعریف کی اور اسکندر
کی طرحسے ویسی پوشاک پہنی اور کَرِی ٹی رَس اپنے ملک کے رسوم پر چلا *
اسکندر نے اسواسطے بوسیلہ ہفس ٹی اَن کے ایرانیونسے کاروبار کئے اور
کَرِی ٹی رَس کے وساطت سے یونانیون اور اہل مقدونیہ کو اپنے مافی الضمیر سے
آگاہ کیا * اول سے وہ زیادہ محبت رکھتا تھا اور دوم کا زیادہ ادب *
اسکو درحقیقت اسبات کا یقین تھا اور اکثر یہہ کہتا تھا کہ ہفس ٹی اَن تو مجہہ سے
بے لحاظ کسی امر کے محبت کرتا ہے اور کَرِی ٹی رَس بسبب میرے بادشاہ ہونیکے
اس سبب سے اون دونین خصومت رہتی تھی اور کبھی کبھی ظاہر بھی ہوجاتی
تھی * ایک روز ہندوستانمین اونہون نے شمشیرین علم کرین اور گھونسونسے
لڑنے لگے * ہر ایک کے دوست فسادمین شامل ہوا چاہتے تھے مگر اسکندر نے بیچ بچاؤ
کردیا * اوسنے سب کے سامنے ہفس ٹی اَن سے یون فرمایا کہ اگر تو اسبات
کو نہین جانتا ہے کہ میری عنایت کے بغیر تو کچہہ نہین ہے تو تو بڑا احمق اور دیوانہ ہے
اوسنے کَرِی ٹی رَس کو بہی خلوت مین ایک سخت ملامت کی اور بعد ملاقات
اور صفائی کروانے کے اُن دونین یون جُوپِٹر کی قسمین اور اور دیوتاؤن کے

قسم کہاتی ہون کہ ہی تمہاری محبت سب لوگون سے زیادہ ہے لیکن اگر مین پہر تمکو جہیں لڑتے ہوئے دیکہونگا تو دونو کو مار ڈالونگا اور اوس دمی کے مارنے مین تو کچہ شک نہین جو زبردستی کرتا ہوگا۔ اسبات کا اونپر ایسا اثر ہوا کہ بعد ازین اونہون نے کبہی ایکدوسرے کیطرف سے مین ہی حقارت نہ ظاہر کی۔

اہل مقدونیہ مین فلوٹس ولد پارمینیو کا بڑا اختیار رہتا۔ اور سبب اوسکے اقتدار حاصل کرنے کا یہہ تہا کہ وہ بڑا بہادر اور ساعی وقت جنگ تہا اور بعد اسکندر کے ایسا کوئی آدمی نہ تہا جو بہ نسبت فلوٹس کے اپنے دوستون کے زیادہ محبت یا اوس سے زیادہ فیاضی کی بو دلین رکہتا ہو۔ ہمنے سنا ہی کہ ایک روز اوسکے ایک دوست نے اوس سے کچہہ روپیہ طلب کیا اور اوسنے حکم روپیہ مذکور کے دینے کا دیا۔ مہتمم کار نے جوابدیا کہ میرے پاس روپیہ دینے کو نہین ہے۔ اسپر فلوٹس نے کہا کہ کیا تو رکابی زر یا کوئی اور اسباب نہین رکہتا ہے۔ باوجود ایسے مزاج کے وہ نمایش زر اور شانداری پوشاک اور خوراک کے جو حالت محکوم کیسے زیادہ تہے کیا کرتا تہا۔ علاوہ ازین بلند پروازی جو وہ اپنے چال ڈہال مین ظاہر کرتا تہا بدرجہ کمال بیجا اور فضول تہی۔ جو کہ اوسکے چال ڈہال بسبب ہونے خوبصورتی خداداد کے موافق نہوی تہی لیکن بد اسلوب تہے اسلئے وہ باعث اسبات کے ہوئے کہ لوگ اوسے ناپسند کرنے لگے اور اوسکے طرف دلین شک لانے لگے اور اسلئے

پارمینیو نے ایک روز اوسے کہا کہ اے بیٹے بہی ذرا فروتنی کرو * مدت سے اسکندر کو لوگون نے کہا تہا کہ فلوٹس حاسد ہے * بروقت تسخیر ہونے دمشق کے تمام دولت کے جو اوسمین تہے بعد شکست کہانے دارا کے سلیشیا مین منجملہ اون کے جو دست برنجرابل سفدونیہ کے کمپو مین لائے گئے تہے ایک جوان عورت ستہے انیٹگون سکنہ پڈنا کی تہی جو فلوٹس کے حصہ مین آئی * اوسنے مثال ایک جوان سپاہی کے بہراہی ایک عزیز بی بی کے داد خودبینی کے شراب خوری مین دی اور بہت سے بی عاقلانہ باتین موہنہ سے نکالین اور جمیع امور نمایان جنگ کے اپنے اور اپنے باپ سے منسوب کئے* اسکندر کے حق مین اوسنے یہہ کہا کہ وہ ایک لڑکا ہی جسنے بوسیلہ ہمارے لقب فتحیاب کا حاصل کیا ہے * عورت نے یہہ احوال اپنے ایک رفیق معتمد سے بیان کیا اور اوسنے جیسا کہ دستور ہے کسی اور سے * انجام کار یہہ بات کرٹیرس نے سنی جو اوس عورت کو پوشیدہ اسکندر کے پاس لے گیا* جب اسکندر نے تمام باتین اوس عورت کے زبان سے سنین اوسنے حکم دیا کہ موافق دستور کے تو فلوٹس کے پاس جا لیکن مجہے تمام باتون سے جو وہ کہے گا اطلاع کرنا * فلوٹس نے جو اس فریب سے واقف نہ تہا جو کچہہ چاہا اوس عورت سے بی چہپانے کسی امر کے کہا اور یا تو بسبب خفگی یا غرور کے بہت سے نامناسب باتین اسکندر کے ضد مین کہین * اسکندر نے باوجود ہونے

ہونے ثبوت کافی ہے فلوٹس پر بہ حال کو پوشیدہ رکھا اور کوئی علامت حقارت
کی نہ ظاہر کے یا تو اسلئے کہ اوسکو یا رمینی اوکی دوستے کا بڑا اعتماد تھا یا اسلئے کہ وہ
طاقت اور اختیار اوسکے خاندان کیسے خائف تھا *
قریب اسوقت کے ایک شخص اہل مقدونیہ سے نے جسکا نام ڈمنس تھا اور جو کیلیسٹرا میں
رہتا تھا سازش واسطے مارنے اسکندر کے کی اور اپنے ارادہ سے ایک جوان آدمی
مسمیٰ نکومیکس کو جسے وہ بہت محبت رکھتا تھا آگاہ کیا اور اوسے کہا کہ تو
بھی اس عزم میں شامل ہو * نکومیکس نے بجاے شامل ہونے کے اس ارادہ میں اپنے
بھائی سیلی نس کو اس سازش سے مطلع کیا جو اوسیوقت فلوٹس کے پاس گیا
اور اوسے جسنے بعجز کہا کہ تو ہمیں اسکندر تک پہنچا دے اور اوسکی تشفی کے کہ کام
جسواسطے ہم آئے ہیں بہت ہی بڑا ہے * معلوم نہیں کس سبب سے فلوٹس نے
اونکو یہیں بہانہ اسکندر کے حضور میں نہ پہنچے دیا کہ وہ اسوقت اور کاموں میں ہے *
اونہوں نے دوبارہ درخواست کے لیکن پھر الکار پایا * اونکو تب شبہ فلوٹس
کیطرف سے ہوا اور ایک شخص سے درخواست کی جسنے اونہیں اوسیوقت بادشاہ
کے پاس بھیج دیا * اونہوں نے اسکندر کو اول سازش ڈمنس سے آگاہ کیا
اور تب کچھ اشارہ اپنے شک کا کیا جو اونہیں فلوٹس کیطرف سے تھا اسلئے

صحیح نام اسکا ڈمنس تھا جیسا کہ تصنیفات کونٹن ٹی اس کرشس اور ڈائی اوڈورس سیکولس میں ہے *
کیلیسٹرا ایک شہر قریب ایک تالاب کے مقدونیہ میں تھا اور وہاں کا شوربا بڑا مشہور رہتا *

کہ اوسسے دو ستوانز درخواست نامنظور کی تہین

اسکندر اس تغافل شعاری سے بہت خفا ہوا اور جبکہ اوسسے معلوم ہوا کہ اوس آدمی جو فلنٹس کے گرفتاری کے واسطے بہیجا گیا تہا اوسکے تئین اسلحہ لیکر ڈالا کر دہ بمقابلہ پیش آیا تہا اور اپنی گرفتاری سے انکار کرتا تہا تب وہ استباسے اور بہی زیادہ برانگیختہ ہوا کیونکہ اب وسیلہ دریافت کرنے فلنٹس کے ساتہیونکا جاتا رہا تہا ٭ بسبب اس خفگی اسکنکے فلوٹس پر اون لوگون کو جو اس افسر کے تحقیر کے خواہان تہے ایک قابو ظاہر کرنے اپنی نفرت کا دستیاب ہوا اور اونہون نے بیان کیا کہ کہ بادشاہ پر کتنا الزام واسطے اسباب کے رکہنا چاہئے کہ وہ ایسی آسانی سے فریب مین آگیا اور یہہ خیال کرنے لگا کہ فلنٹس ایک ناچیز باشندۂ کیلیسٹرا کا خود اتنا جگر ہوا کہ اوسنے ایسے دلیر ارادہ کو دلمین جا دی ٭ اونہون نے کہا کہ بیشک وہ نائب کسے اور بزرگوار کا ہی اور بادشاہ کو چاہئے کہ وہ بانی اس سازش کا اون لوگونمین سے تلاش کرے جو اوسکی پوشیدہ رکہنے مین بہت ساعی تہے ٭

چونکہ اسکندر ایسی باتون کو سننے اور اپنے دلمین شک لانے لگا تو لوگ بیشمار اور بعضے بالکل بے وجہ الزام فلوٹس پر رکہنے لگے ٭ اوسے روبرو دے بڑے افسرون دربار کے گرفتار اور مورد رنج اور تکالیف شتما کا کیا ٭ اسکندر نے اپنے تئین پردہ کے پیچہے واسطے سماعت تحقیقات کے رکہا تہا اور جب اوسنے دیکہا کہ فلوٹس دردانگیزانہ واویلا کر رہا ہے اور ہفسٹین ان سے

سے بہت ہی عاجز ہیسے پیش آئے تب اوسنے کہا کہ اسے فلوٹس در صورت
ایسے نامرد ہونے اپنے کے تو نے کسطور سے دلیری اختیار کرنے ایسے
بڑے اور جوکہون دار کام سکے کئی بعد قتل کیا جانے فلوٹس کے اسکندر نے
نے الفورسیڈیا مین حکم بہیجا کہ پارمینیاوکو مار ڈالین جس آدمی نے بہت سے فتوحات
مین فیلقوس کے مددکی تہے اور جو اون تمام سالخوردشیرونمین سے اعلےٰ تر تہا
جنہون نے اسکندر کو تدبیر اختیار کرنے مہم کے ایشیا پر بتائی تہے اگرچہ یہہ
نہین کہا جاتا کہ اوسنے ہی تنہا یہہ تدبیر بتائی تہے * منجملہ اوسکے تین بیٹون کے
جو پارمینے او کے ساتہہ تہے دو تو اوسکی سامنے لڑائی مین مارے گئے تہے اور
تیسرے کے ساتہہ وہ خود مارا گیا * ان کا مونسے اسکندر اپنے دوستون اور
خصوصًا این ٹیپٹر کے نظر مین خوفناک ہوگیا * اوس نائب نے بنظر ہین اہل
ایٹولیا کے پاس پیغام بہیجکر اون کے ساتہہ سازش کرلے * باشندگان
مذکور اور بہی آین ٹیپٹر کو کچہہ جاے خوف کے اسکندر کیطرف سے تہی کیونکہ اونہون نے
شہر ہائی ڈینز کا تباہ کیا تہا اور جب اوسکو اس امر کے خبر ہوئی تہی تب اوسنے کہا
کہ اہل اڈنئی ڈینز کو ضرورت عوض لینے نہین ہے کیونکہ مین خود باشندگان
ایٹولیا کو سزا دونگا * تہوڑے دنون بعد اس
واردات کے واقعہ کلائی ٹس کا واقع ہوا جو فلوٹس کے قتل سے بہی زیادہ
وحشت انگیز تہا * باوجود اسکے اگر ہم روئداد اور موقع واقعہ مذکور کو غور سے

دیکھین تو یہہ معلوم ہوگا کہ وہ دانستہ نہین ظہور مین آیا بلکہ بد قسمتی سے اور غصہ اور
مدہوشی سے ہونا اسکندر کا ایک وسیلہ مارا جانے کلائی ٹس کا ہوا * تفصیل اسکی یہہ
ہے * ایک جہاز سے کوئی یونان کا میوہ اسکندر کے لئے لایا گیا تھا اور چونکہ
اوسے وہ بہت تازہ اور خوبصورت معلوم ہوا اسلئے اوسنے چاہا کہ کلائی ٹس اوسی
دیکھے اور اوسمین سے ایک حصہ کھاوے * اوس روز کلائی ٹس قربانی ادا کر رہا تھا
مگر اوسنے وہ واسطے بادشاہ کے پاس جانے کے چھوڑ دی * منجملہ بھیڑیون کے
تین جنکو وہ اوپر چھڑک چکا تھا اسکے ساتھ چلی آئین * بادشاہ نے اس امر سے خبر پا کر فالگیون
ایرسٹس ٹینڈر اور کلی اومین ٹس سکنہ سپارٹا سے اس فال کا حال پوچھا اور اونہون نے
اوسے کہا کہ تحقیق یہہ فال بہت ہی بری ہے * اسکندر نے اسواسطے حکم دیا کہ فی الفور
بھیڑیون کو کلائی ٹس کے صحت کے لئے قربان کرو زیادہ تر اسواسطے کہ تین روز
پیشتر اوسنے ایک عجیب اور ہولناک خواب دیکھا تھا جسمین اوسنے دیکھا کہ کلائی ٹس
غم مین ہے اور پارمینی او کے مرے ہوئے بیٹون کے پاس بیٹھا ہے * پیشتر اسکے
کہ قربانی تمام ہوئے کلائی ٹس اسکندر کے پاس ضیافت کھانے کو گیا جو
اوس دن دئینیشس اور پولکس کے پوجا کرتا تھا *
جبکہ نشہ شراب نے اونپر جوش کیا کوئے آدمی ابیات پرنی کس یا جیسکہ اور
لوگ کہتے ہین پی رہی اونکی لگانے جو تضحیک افسران مقدونیہ کے ذکر مین جنہون نے
حال مین غنیم سے شکست کہائی تھے بنائے گئے تھین *

سالخزد

آدمی مجلس کے اونکی استماع سے خفا ہوئے اور اونہون نے شاعر اور گانے والے کو برا کہا اور اوس پر لعنت کی مگر اسکندر اور اون لوگون نے جو اوسکے بہت ہی نزدیک تہے ابیات مذکور بہت خوشی سے سنین اور اوسنے کہا کہ گائے جاؤ۔ کلائی ٹس جسنے اسوقت تک بہت ہی شراب پی تہی اور جو بذاتہ بڑا شوخ اور دل جلا تہا متحمل اونکی ایسی بات کا نہوا * اوسنے کہا کہ یہہ اچھا نہین ہے کہ تم ہنسی کرتے ہو اور وہ بہی وحشی دشمنون اور اہل مقدونیہ کے مقدمہ مین جو سننے والونسے بہتر ہین اگرچہ وہ مور د کمبختی کے ہوئے ہین * اسکندر نے جواب دیا کہ جہان کلائی ٹس نے نامردی اور بزدلی کے جگہ لفظ کمبختی کا کہا ہے وہان وہ اپنے مقدمہ کے بیچ مین تہا * یہہ سنکر کلائی ٹس چونک اوٹہا اور اوسنے کہا کہ یہہ وہی نامردی میری تہی جسنے تیرے تئین جو جوپیٹر کا بیٹا ہے اوسوقت جانسے بچایا جب تو سپی تہرائی ڈیز کے شمشیر کیطرف اپنی بیٹہ پہیرتا تہا * یہہ بات بسبب خونریزے اہل مقدونیہ اور اون زخمون کے ہوئی ہے جو اوسنے اپنے بدن پر دکہلائے کہ تو اتنے بلند درجہ پر پہنچا ہی کہ فیلقوس کو اپنا باپ قبول کرنے مین اپنی حقارت سمجہتا ہی اور چاہتا ہے کہ لوگ تجہے جوپیٹر ایمن کا بیٹا تصور کرین *

اِس گستاخی سے بدرجہ کمال خفا ہوکر اسکندر نے جواب دیا کہ اے پرانے نمکحرام تیرا اتنا رتبہ ہوا کہ تو اسطور سے سب مجلسون مین مجہ سے گفتگو کرتا ہے اور مقدونیہ والون کو سرکشی پر برانگیختہ اور کیا تجہے امید حاصل کرنے اس امر کے ایذہ کو

بهی ہی * کلائی ٹس نے کہا کہ ہمکو اب کیا حاصل ہے * کیا انعام ہم کو واسطے ہمارے محنتون کے ملا ہی * کیا ہم کو اُن لوگون کے خوش قسمتی پر نہین حسد آتا ہی جو اس جہان فانی سے کوچ کر گئے اور اہل مقدونیہ کو اہل میڈیا کے ہاتونسے پٹتے ہوئے دیکھنے اور ایرانیونسے اس لئے بعجز پیش آنے کو نہین زندہ رہے کہ اونکی مدد سے بادشاہ تک رسائی حاصل کرین * جبکہ کلائی ٹس اس بیہودہ طور سے بک گیا اور اسکندر بھی ایسے ہی تلخی اور سختی سے اوسے جواب دینے گیا تب سالخوردہ ادیبون نے بیچ بچاؤ کیا اور سعی کے کہ اونکا جوش جاتا رہے * اثنا اس حالین اسکندر نے زینوڈوکس سکنہ کاردی آ اور آرتی می اس ساکن کولوفون کیطرف متوجہ ہوا اور اونسے یون کہا کہ کیا تم کو یونانی اہل مقدونیہ کے بیچ مین مانند دیوتون کے بہت سے وحشی درندون مین نہین معلوم ہوتے ہین * کلائی ٹس نے مناظرہ سے درگذر نہ کیا اور اسکندر سے کہا کہ جو کچھ تجھے کہنا ہی سو کہہ ورنہ آزاد ادیبون کو جو اپنے دل کے باتین بے پوشیدہ رکھی کسے امر کے ظاہر کرین گے ضیافت کے واسطے نہ بلایا کر * اوسنے یہہ بھی کہا کہ بہتر ہے کہ وحشیون اور غلامون کے صحبت مین رہا کر جو بلا عذر و تکرار تیرے ایرانی کمر بند اور سفید چغے کی پرستش کرین گے *

اسکندر اب اپنے غصہ کو روک نہ سکا اور اوسنے ایک سیب کلائی ٹس کے منہہ پر مارا اور بعد ازان اپنے شمشیر کے واسطے جب ورست دیکھا گر ایرسٹوفینز نے جو منجملہ اوسکے جسم کے پہرہ کے تہا شمشیر مذکور وہانسے ہٹا دی تہے اور تمام مجلس اوسکے

اوسکے گرد ہوگئے اور اوسنے التماس فرو کرنے غصہ کے کی * اونکی تکرار سے کچھہ فائدہ نہوا * وہ اونمین سے بہ زبردستی نکل آیا اور زبان مقدونیہ مین اپنے پہرہ کو طلب کیا جو علامت بڑے فساد کی تہی * اوسیوقت اوسنے ترہی کو حکم بجانے کا دیا اور بروقت اوسکے حکم نہ بجالانے کے اوسکو گہونسا مارا * اس شخص کے بعد ازان بڑے عزت اور تکریم ہوئی چونکہ اوسنے تمام فوج کو زلزلہ مین پڑنے سے باز رکہا تہا * چونکہ کلائی ٹس جواب دینے مین ذرا بہی کمی نہ کرتا تہا لطز برین اوسکے دوستون نے بڑی دقت سے اوسے وہان سے نکال دیا لیکن جلد وہ دوسرے دروازہ سے چلا آیا اور یہہ عبارت یوری پڈیز کی دلیرا ور بے ادبانہ طور سے پڑہتا تہا *

افسوس کیا بری عادات یونان کو تصدیع دیتی ہین
کیا ایک ہی شخص تمام اون فتحی نشانونکا جو ہزارون نے حاصل
کئے ہین دعوے کرے گا * وغیرہ

اسپر اسکندر نے ایک برچھی کسی آدمی کے پہرہ والونمین سے لیکر کلائی ٹس کے بدنمین جو اوسوقت دروازہ کا پردہ کہینچ رہا تہا ماری * وہ سبی الفور زمین پر گرا اور ایک غمگین آہ بہر کر مر گیا * ایک لمحہ مین اسکندر کا غصہ فرو ہوا اور وہ ہوشمین آیا اور اپنے دوستون کو از گرد اپنے عالم خاموشی اور حیرانی مین دیکہہ کر اوسنے جلد برچہی نعش مین سے کہینچی اور اپنے گلے مین

مارتا تہا کہ پہر بسنے اوسکے ہاتہہ پکڑ لئے اور اوسے بزبردستی اوسکے مکانمین لے گئے * وہ رات اور اگلا دن اوسنے ایسے رنج والم مین گذارے جسکا بیان نہین ہوسکتا اور جبکہ اوسنے اپنے تئین آنسو اور آہ ونالہ سے بیدم کرلیا تب وہ خاموشی اور خفگی کے حالت مین پڑا رہا اور صرف گاہ بے گاہ آہ بہرتا تہا * اوس کے رفیقون نے اس طرحکی رنجیدہ خاموشی سے متوہم ہوکر بزبردستی اپنے تئین اوسکے مکانمین داخل اور قصد تشفی دینے کا کیا * مگر اوسنے کسیکا کہنا سوائے اَیرِسٹینڈر کے نہ سنا جسنے اوسے حال خواب اور بدفال ہیرٹیون کا یاد دلوایا اور کہا کہ جوکچہہ واقع ہوا بہ سبب مرضی خداکے ہوا ہے * چونکہ وہ ذرا تسلی معلوم ہوا حکیم کیلس تہنیز جو ارسطو کا قریب رشتہ دار تہا اور انیکزارکس اَیب ڈِیٹریٹ بُلائے گئے * کیلس تہنیز بلامُت پیش آیا اور اوسنے ارادہ کیا کہ اسکندر کی تشفی اسطرح کیجئے تاکہ زخم اوسکا تازہ نہ ہو * مگر انیکزارکس نے جو حکمت مین ایک خاص وضع کا دخل رکہتا تہا اور جو اپنے علم کے ہم سبق والون کو بنظر حقارت دیکہتا تہا کمرے مین داخل ہوکر یون بآواز بلند کہا کہ کیا اسکندر یہہ ہے جسکی طرف تمام دنیا کے انکہین متوجہ ہین * کیا ممکن ہے کہ یہہ شخص اسکندر ہو جو اسطور سے زمین پر پڑا ہے غلام کے مانند بخوف قانون اور لعن وطعن لوگون کے جنکے واسطے وہ خود قانون اور محک نیک و بد ہونا چاہئے رو رہا ہے * اوسنے فتوحات صرف واسطے حکمرانیکے کری ہین اور نہ اسلئے کہ اورون کے بیہودہ رائے کے غلامانہ اطاعت کرے *

کیا تمکو معلوم نہین ہے کہ جو پیٹر کے جانب کو تہمس اور انصاف بنائے جاتے ہین تاکہ ظاہر ہو کہ جو کام صاحب اختیار کرتا ہے وہ مناسب اور درست ہوتا ہے * اس اور ایسے ہی اور کلامون سے اوسنے اسکندر کا رنج تو کم کیا لیکن اوسے زیادہ تُرش و اور بے رحم کر دیا * اوسنے اوسیوقت اسکندر کے عنایت یہانتک حاصل کی کہ وہ آگے کو متحمل کلام کیلس تہینز کا نہو سکا جسکا کلام بسبب سختی کے پسندیدہ نہ تھا *

ایک روز کھانا کھاتے وقت درباب موسمون اور آب وہوا کے مباحثہ ہوا * کیلس تہینز کے راے اون لوگون کے رایون کے ساتھہ مطابق تھے جو کہتے تھی کہ ملک جہان ہم حال مین مقیم ہین بہ نسبت یونان کے زیادہ سرد ہے اور یہان وہانکی نسبت سے زیادہ سردی پڑتی تھی * اینکزارکس کی راے برخلاف اسکے تھی اور وہ اپنی راے کی بڑی پچ کرتا تھا * اسپر کیلس تہینز نے کہا کہ اے میرے دوست تمکو یہہ ماننا چاہئے کہ یہہ ملک زیادہ سرد ہے کیونکہ وہان تم سردیکے دنونمین صرف ایک جبہ پہنتے تھے اور یہان کھانا نہین کھا سکتے ہو جب تک کہ تین پوشش ایک دوسرے پر نہین پہن لیتے ہو * اینکزارکس کو اس بات کی دل تک چوٹ لگی *

اور خوشامد خورون اور چھوٹے علیمون دربار کے نظر مین کیلس تہینز ناپسندیدہ تھا زیادہ تر اسلئے کہ جوان آدمی تو فصاحت کے سبب سے اوسکے پیرو تھی اور سالخوردہ آدمی اوسکے اوسکے باقاعدہ و سنجیدہ اور رضامندانہ زندگی کے پسند کرتے

ہے ان باتون سے تائید بیان اون لوگون کے ہوتی ہے جنہون نے کہا ہے
کہ وہ اسکندر کے پاس اسلئے گیا تہا کہ اوس سے اجازت لیکر اپنے ہم وطنون کو
واپس لاوے اور اپنے ملک مین اونکو بسا دے * بسبب اوسکی ناموری کے
لوگ اوس سے حسد کرتے تہے اور بعض اوقات وہ خود موجب اس امر کا ہوتا تہا کہ
لوگ اوسکی غیبت اور بدگوئی کرین کیونکہ وہ اکثر بادشاہ کے دعوتون کو قبول
نہین کرتا تہا اور جب قبول کرتا تہا تب خاموش اور بردبار ہوکر رہتا تہا جس سے معلوم ہوتا تہا کہ وہ
اون باتون کو جو وہان گذرتے تہین پسند نہین کرتا تہا یہان تک کہ اسکندر نے
اوس سے ایک روز کہا

میری رائے مین کچہہ نہین وہ حکیم
نہ کچہہ سود دیوے جو زعقل سلیم

ایک روز جبکہ وہ مع بہت سے اور آدمیون کے بادشاہ کے پاس ضیافت تہا
اور جس وقت کہ پیالہ گردش کہا کر اوسکے پاس پہنچا تب لوگون نے اوس سے
کہا کہ اہل مقدونیہ کے تعریف کرو اور یہہ امر اوس نے ایسے فصاحت سے ادا کیا
کہ تمام مہمانون نے علاوہ کرنے اوسکے تعریف کے اوٹہہ کر اوس پر اپنے جامون سے چہپا
دیا * یہہ دیکہہ کر اسکندر نے یوری پڈیز کے الفاظ مین کہا

حصول فوقیت آسان ہے جب مضمون عالی ہو

* وہ نظم جسکا یہہ ترجمہ ہے یوری پڈیز کے تصنیفات مین سے ہے اور وہی شعر و متکلم روم نی قیصر کے سامنے پڑہی تہی

لیکن اب ہمارے تئین خوبی اپنے فصاحت کے اہل مقدونیہ کے ہجو کرنے مین کہلاتا کہ وہ اپنے عیبون کو دیکہکر اونکی اصلاح کرین * یہہ سنکر واقف رموز فصاحت نے پیشتر کے سی فصیح بیانی سے اہل مقدونیہ کے ظلم اور عیوب کے خوب خبر لی اور ذکر تنازع اور اختلاف کا جو اہل یونان تہا کر کر ثابت کیا کہ صرف بسبب اختلاف مذکور کے ہی فیلقوس نے یونانیون پر غلبہ پایا اور اوسنے انجام اپنے کلام اسطرح کیا

وہ شخص ہے جو سب ہون کم دلیر و عاقل
حاصل کرے مین عزت افساد ایسی ہین

بسبب اس امر کے اہل مقدونیہ اوسکی بہت حقارت کرنے لگے اور اسکندر نے کہا کہ اس موقع پر اوسنے ایک مثال اپنی فصاحت کے نہ دی بلکہ اپنی عیب جوئی کی * اوسنے بڑی پچ اور سختی سے جو شایان درجہ حکیم کے ہے اسکندر کے سامنے زمین بوسی اور سجدہ کرنے سے ہی انکار نہ کیا بلکہ بے مدد اور ہمراہی کسی اور آدمی کے کہلے بندون ذکر ان بہت سی تکلیفون کا کیا جنکے واسطے بہترین اور بہت ہی سالخوردہ اہل مقدونیہ کے پوشیدہ ہوکر صرف افسوس اور غم کر سکتے تہے * بسبب موقوف کروانے عادت زمین بوسی کے اوسنے یونانیون کو بہت ہی بے عزتی سے چہٹایا اور اسکندر کو اوسے بہی زیادہ سے لیکن اوسنے خود اوسکو بہت ہی نقصان پہنچا کیونکہ اوسکے طور و طریق سے بظاہر ایسا معلوم ہوتا تہا کہ وہ جبر کرتا ہے اور نہین فہمایش *

کرٹیز سکنہ سٹی ہلین کے لکھے بموجب ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ ایک ضیافت مین
اسکندر نے بعد پینے شراب کے پیالہ ایک آدمی کو اپنے دوستون مین سے دیا
اور وہ پیالہ لیکر کہڑا ہوا اور اوسطرف جہان دیوتاؤن خانگی کا مقام تہا
پہر کر اول پرستش کے اور بعد ازان اسکندر کا بوسہ لیا * یہہ کر کر وہ اپنے
جگہ پر آکر بیٹہہ گیا * درجہ بدرجہ تمام مہمانون نے ایسا ہی کیا لیکن کیلس تہینز اونکا پیرو نہوا *
جبکہ اوسکی باری پہنچی تب وہ پیالہ لیکر بادشاہ کے نزدیک بوسہ لینے کو آیا مگر
چونکہ اسکندر ہیفس ٹی اُن کے ساتہہ گفتگو مین مشغول تہا اسلئے اوسکو اس امر کے
خبر نہوئی * لیکن ڈیمی ٹریس ملقب بہ فائی ڈن نے باواز بلند کہا کہ اے
بادشاہ اوسکا قبول نہ کر کیونکہ صرف اوسنے ہی برخلاف اورون کے تیری
پرستش نہین کی ہی * یہہ سنکر اسکندر نے بوسہ قبول نہ کیا اور کیلس تہینز نے
آواز بلند سے کہا کہ اب مین اولٹا پہرتا ہون اور میرا بوسہ اورون کے
نسبت سے کمتر رہا * اسبات سے اونہین بہر د
پہی واقع ہوئے مگر اور بہت سی باتین موجب اوسکی تحقیر اور کسر شان کے
ہوئین * اول تو یہہ کہ ہیفس ٹی اُن کے یہہ کہنے کا اعتماد کیا گیا کہ مجہہ سے
کیلس تہینز نے اقرار کیا تہا کہ مین بادشاہ کے پرستش کرونگا اور اوسنے
اپنا قول پورا نہ کیا * دوم یہہ کہ لائی سی مکس اور اگنون نے اوسپر

اوسپر طعنہ زنی کے اور کہا کہ صوفی مذکور یعنے کیلس تھینز ایسے سختی کے ساتھہ پھرتا ہے گویا کہ اوسنے ظلم دور کیا ہے اور جوان آدمی اوسکے ہمراہ اسطور سے ہین گویا کہ صرف وہی درمیان ہزار ہا آدمیون کے آزاد ہین * بروقت کھل جانے سازش کے جو ہرمولاؤس نے اسکندر کے مارنے کے لئے بنائی تھی امور مذکور الصدر سے معلوم ہوا کہ وہ باتین جو کیلس تھینز کے خلاف کہی گئی تھین غالباً سچھ ہین * اوسکی دشمنون نے کہا کہ ہرمولاؤس نے اوس سے دریافت کیا تھا کہ کونسے وسیلہ سے مین دنیا مین بہت ہی بڑا رتبہ حاصل کر سکتا ہون اور اوسنے جواب دیا تھا کہ بوسیلہ مار ڈالنے سب سے بڑے آدمی دنیا کے * ماورا اسکے اونہون نے یہہ بھی کہا کہ بارادہ دلیری دینے کے اس امر کے انجام دینے مین اوسنے اوس سے کہا کہ تو بستر طلائی سے مخوف نہونا اور یہہ یاد رکھنا کہ تجھی ایسے آدمی سے پالا پڑنے گا جو بسبب بیماری اور زخمون کے درماندہ ہو رہا ہے * لیکن نہ تو ہرمولاؤس اور نہ اوسکی ساتھیون نے زیادتی تکلیف مین کیلس تھینز کا ذکر کیا * علاوہ اسکے اسکندر نے خود اوس حال اس سازش مین جو اوسنے فوراً کرٹی ٹیرس اور اینٹی پیٹر اور ایل سے ٹس کو لکھا صرف اتنا ہی بیان کیا کہ جوان آدمیون نے بروقت سہنے تکلیف کے ظاہر کیا کہ خود ہمنے ہی یہہ سازش کی تھی اور کسی نے ہمکو اوسمین نصیحت اور فہمائش نہ کی تھی * باوجود اسکے بعد ازان اوس چٹھی مین جو اسکندر نے اینٹی پیٹر

کو لکھی یہہ بیان کیا کہ کیلس تھینیز ہی ویسا ہی مجرم ہے جیسا کہ اور ہین * چٹھی مذکور مین وہ لکھتا ہے کہ جو ان ادمیون کو تو اہل مقدونیہ نے پتھرون سے مار ڈالا اور صوفی کو مین خود سزا دونگا اور یہی وہ شہر جنہون نے ارباب سازش کو پناہ دی تہی سزا سے محفوظ نہ رہین گے * اس عبارت سے ناپسند کرنا اسکندر کا ارسطو کو صاف معلوم ہوتا ہے جسنے کیلس تھینیز کو بطور یگانہ کے پرورش کیے تہی کیونکہ وہ بیٹا ہیرو ارسطو کے بہتیجے کا تہا * اوسکی موت مختلف طورونسے بیان کی گئی ہے * بعضے کہتے ہین کہ اسکندر نے اوسکو پہانسی دینے کا حکم دیا اور لوگ کہتے ہین کہ وہ بیمار ہوا اور جیلخانہ مین مرگیا * کیریز کہتا ہے کہ وہ سات مہینے تک قید مین رکہا گیا تاکہ پوری مجلس مین روبرو ارسطو کے اوسکی آزمایش ہو لیکن وہ نفخ اور خارشت کے بیماری سے اوسوقت مرگیا جب اسکندر قوم میلائی کے ہاتونسے ہندوستان مین زخمی ہوا تہا * لیکن یہہ واقعہ اوسوقت سے جسکا حال ہم لکہتے ہین بہت دنون بعد وقوع مین آیا * اثنا اسی حالین ڈمی ٹریٹس سکنہ کورنتھ اسکندر کو دیکہنا چاہتا تہا اگرچہ اوسکی عمر بہت ہی زیادہ ہو گئی تہی * اوسنے اسلیے سفر اختیار کیا اور جب اسکندر کو دیکہا تب کہا کہ ان یونانیون نے کیسے خوشی کہوئی ہے جو اسکندر کو تخت دارا پر جلوس کرتے ہوئے دیکھنے کے بغیر اس جہان فانی سے کوچ کر گئے * وہ بادشاہ کے دوستی سے بہرہ نہ اوٹہا سکا اور تہوڑے دنون بعد بیمار ہو کر مرگیا * لیکن بادشاہ نے رسوم تکفین کے شان

شان وشوکت سے ادا کئے اور فوج نے ایک بڑی عمارت مثی کے جو اُتنے ہاتھہ بلند تہی اوسکے نام پر تعمیر کی * اوسکی راکھہ ساحل بحر کو چلگئے اور تہہ مین مع بہت ہی زیبا لوازمات کے بہیجے گئے تہے * جبکہ اسکندر ہندوستان کیطرف کوچ کرنیکو تہا اوسنے پایا کہ اوسکے سپاہ کے پاس اموال منقولہ اتنا تہا کہ وہ کوچ نہین کرسکتے تہی * علی الصباح اوس روز کے جب وہ چلنے کو تہا بعد جمع ہونے گاڑیون کے اوسنے اول اپنا اور اپنے دوستونکا اسباب جلا دیا اور بعد اسکے حکم دیا کہ اوروں کی بہی اسی طور سے مدارات ہووے * کرنا اس ارادہ کا بہ نسبت عمل مین آنے اوسکے کے زیادہ مشکل تہا * چند آدمی اوسسے ناراض ہوئے اور بہت سے لوگون نے اوسکو بڑی خوشی کے ساتہہ سنا * اونہون نے بخوشی تمام ایک حصہ اپنے سامان کا محتاجون کو دیا اور باقی کو جو بچا رہا تہا آگ لگا دی * اس امر سے ارادہ اسکندر کا بہت ہی مستحکم ہوا اور اوسے دلیری حاصل ہوئی * علاوہ ازین اسوقت وہ خطاؤن کے سزا دینے مین بہت سخت ہو گیا تہا * اگرچہ فیلوٹس منجملہ اوسکے دوستون کے تہا لیکن اوسنے اوسکو اسلئے مار ڈالا کہ وہ ایک قلعہ مین رہنے سے جسکا اوسے حکم دیا گیا تہا منکر ہوا اور اوسنے ایک ایرانی کو جسکا نام اوسوڈیٹیز تہا اور جسنے سرکشی کی تہی تیر سے مار ڈالا *

قریب اسوقت ایک بہیڑ سے کو بچہ پیدا ہوا اور اوسکے سر پر ایک شے جو رنگ اور صورت مین مشابہت تمام ایک تاج سے رکہتی تہی اوجسکے

ہر ایک جانب پر خاسے تہی پائی گئی * اِس عجیب بات سے مخوف ہوکر اسکندر نے
اہل چین ڈیا* کو جو ایسے کامون کے لئے اوسکے پاس تعینات تھے مصروف کیا تاکہ وہ خود تو بہ
کر کر اوسے پاک کرین * اسوقت اوسنے اپنے دوستون سے کہا کہ مین تمہاری ذات
کی طرف سے زیادہ رنجیدہ ہون بہ نسبت اپنی طرف سے کیونکہ مجھی اسبات کا خوف ہی
کہ بعد میرے مرنے کے قسمت سلطنت کو کسی کمینہ اور بزدل آدمی کے اختیار
مین ڈالدے گی * بوسیلا ایک اور اچھی فال کے جسکا ذکر اب کیا جاتا ہی اسکا خوف
جاتا رہا * ایک آدمی مسمی بہ پروکزینس نے جو حفاظت سامان بادشاہی پر معمور تھا
بروقت کہودنے زمین کے دریاے جیحون کے پاس جہان وہ اپنے حاکم کا خیمہ
نصب کیا چاہتا تھا ایک چشمہ گدلے روغن سیّال کا ظاہر کیا اور یہہ روغن
سیّال بروقت دور کیا جانے سطح کے بدرجہ کمال شفاف ہوگیا اور نہ تو ذائقہ
اور نہ بو مین اصل روغن سے مختلف رہا اور نہ اوسسے صفائی اور تیزی رنگ مین
کچھہ کم تھا باوجودیکہ اِس ولایت مین زیتون کے درخت نہ تھے * یہہ بات
تو درحقیقت مذکور ہوئی ہے کہ پانی جیحون کا ایسا چکنا ہے کہ پوست اون
ادمیونکا جو اوسمین نہاتے ہین صاف اور چمکدار ہوجاتا ہی *

ایک چٹھی کے رو سے جو اسکندر نے اینٹی پیٹر کو بھیجی تھی دریافت ہوتا ہے
کہ اوسنے اِس واقعہ سے بہت خوشی حاصل کی اور اوسکو منجملہ بہت ہی خوشی

---

* اس وضع کے تدارک خصوصاً اہل چین ڈیا ہی نے ایجاد کئے تھے اور وہی بیشک اونکا ادا کرنے مین بہت چالاک اور عاقل تھے *

خوشی حاصل کے اور اوسے منجملہ بہت ہی خوش قانون کے شمار کیا * فالگویون نے کہا کہ یہہ علامت اس بات کی ہے کہ مہم بڑی شاندار ہووے گی لیکن بہت ہی محنت طلب کیونکہ خداے تعالے نے ادمیون کو بعد اوٹھانے تکالیف کے روغن واسطے حاصل کرنے تازگی اور فرحت کے عنایت کیا ہی * بہجب اسکے لڑائیون مین جو اسکندر نے لڑین اوسنے بہت تکلیف اوٹھائی اور بہت سے زخم پائے * لیکن اوسکی فوج نے بسبب احتیاج اشیاء ضروری اور سختی موسم کے بہت سا رنج سہا * اپنی ذات سے تو وہ اسباب کے دکھلانے کی بلند نظری رکھتا تہا کہ دلیری تو قسمت پر اور بلند ہمتی فوج پر غالب آسکتے ہین * اوسکی دانست مین کوئی چیز ایسے نہ تہی جسکو دلاور آدمی مغلوب نہین کرسکتا ہے اور نہ کوئی ایسی ناممکن التسخیر شئے جسکو بیڈر فتح نہین کرسکتا ہے * اس راے کے پیچ مین جسوقت کہ اوسنے سسی می تہریز کو ایک ایسے پہاڑ پر[×] گہیرا جو بطاہر بلند اور ناقابل اسکے کہ کوئی آدمی وہان تک پہنچ سکے معلوم ہوتا تہا اور دیکہا کہ اوسکی سپاہ اس مہم سے بہت بیدل ہوگئی تب اوسنے اوکسی آرتہیز سے پوچہا کہ کیا سسی می تہریز کچہہ دلاور آدمی ہے اور یہہ جواب پاکر کہ وہ بہت ہی بزدل ہے اوسنے کہا کہ تو تمہارے جواب سے معلوم

× یہہ مضبوط مقام بکٹریانے ایشیا مین واقع تہا * ستریبو لکہتا ہی کہ وہ قریب دو میل کے بلند اور اتنا ہی گہیر مین تہا اور اوسکا اوپر کا انجام مشتمل اوپر ایک زرخیز میدان کے تہا جہان پانچسو آدمی کے برابر پیدا ہوسکتا تہا * اسی ولایت سے یعنے بکٹریانی ایشیا مین اسکندر نے روشنک بیٹی اوکسی آرتہیز سے شادی کی تہی *

ہوتا ہے کہ پہاڑ تسخیر ہو سکتا ہے کیونکہ اوسکے حفاظت کرنے والے مین کچھ طاقت اور دلیری

نہین ہے * درحقیقت اوسنے وسائل خوف مین ڈالنے ہسپنی تہرنیز کے باڈی اور

اپنے تئین مالک قلعہ کا کرلیا * ایک اور قلعہ کے

محاصرہ مین جو اوس کے مانند ایک بلند مقام مین واقع تہا منجملہ اہل مقدونیہ کے جو

حملہ کرنے کے لئے مقرر ہوئے تہے ایک آدمی مسمے بہ اسکندر تہا اور بادشاہ

نے قابو پاکر اوسسے کہا کہ اے میرے دوست تمکو بڑی بہادری ظاہر کرنی چاہیے

تاکہ تمہارے نام کے عزت رہوے * بعد ازان اوسنے سنا کہ شخص مذکور

لڑائی مین جہان وہ نشانداری تمام داد جوانمردی کی دے رہا تہا مارا گیا اور

اسباب کے سننے سے اوسے بہت رنج ہوا * جب وہ

شہر نائیسا× کے سامنے ٹہیرا اہل مقدونیہ کو حملہ کے شروع کرنے مین کچھہ دقت بسبب

عمیق ہونے دریا کے جو اوسکی فصیل کے نیچے سے بہتا تہا ظاہر ہوئی جب تک کہ

اسکندر نے کہا کہ کیا کمبخت مین ہون جو تیرنا نہین جانتا اور سپر اپنے ہات مین

لیکر بے آب اوترنے کو جانے لگا * بعد حملہ اول کے جسوقت کہ فوج تازگی

حاصل کر رہی تہی پیامبرون نے آکر پیشکش سپرد کرنے قلعہ کے اوپر خاص شہر

کے کی اور اون کے ساتہہ اور چند مقامون سے بہی وکیل آئے * لوہون نے

× ایرئین لکہتا ہے کہ یہہ شہر نزدیک کوہ میرس کے تہا اور اوسے ڈائی اونی سس باکس نے تعمیر

کروایا تہا * اور اسی سبب سے اوسکا نام ڈائی اونی شئے اوپولیس تہا *

اوسکے مین مسلح بغیر شان اور تکلفات کے دیکھکر تعجب کیا اور تعجب اونکا اور بھی زیادہ ہوا جبکہ اوسنے اونمین سے سب سے زیادہ سالخوردکو جسکا نام انی کیوفس تھا تحیہ جو اوسکے اپنے واسطے لایا گیا تھا دے دیا * انی کیوفس نے اس مہربان مدارات سے جسکی اوسے امید نہی متحیر ہوکر دریافت کیا کہ شہر والون کو کیا کرنا چاہیے تاکہ آپ اونکو منجملہ اپنے دوستون کے تصور کرین * اسکندر نے جوابدیا کہ انکو چاہیے کہ تمہارے تئین اپنا حاکم مقرر کرین اور اپنے شہر کے بہتر آدمیون سے سو آدمی بطور یرغمال کے میرے پاس بہیجدین * یہہ سنکر انی کیوفس مسکرایا اور اوسنے کہا کہ مین بہتر حکمرانی کرونگا اگر تم بجاے بہت اچھی آدمیون کے بہت ہی بری قبول کروگے * یہہ کہا گیا ہی کہ قلمرو ٹیکیلیز[*] راجہ کے

ہندوستانمین اتنی وسیع تہی جیسے کہ ولایت مصر ہے * اوسمین اچھی اچھی چراگاہین اور ہر ایک طرحسے وہ بہت ہی زرخیز تہی * چونکہ وہ بڑا ہی عاقل تہا وہ اسکندر کے پاس آیا اور بعد سلام و نیاز کے اس گفتگو کے ساتھہ پیش آیا * اگر تم ہمکو پانی اور اور اشیاء ضروری سے محروم کرنے کے لئے حرف جنگ ہی واسطے عقلمند آدمی لڑتے ہین نہین آئے ہو تو ہمین لڑائی سے کچھہ کام نہین ہے * اور بلحاظ چاندی اور سونے اور اور چیزون کے جو ہمارے قبضہ مین ہین اگر مین بہ نسبت تمہاری زیادہ دولتمند ہون تو مین اوسمین سے ایک حصہ دینے کو راضی ہون

---

* قلمرو مذکور درمیان دریاے انڈس اور جہیلم کے واقع تہی اور سب راجاؤن اوس ملک کا نام ٹیکیلیز ہوتا تہا *

اور اگر تم زیادہ دولت رکھتے ہو تو مین تمہارے عنایات سے فیض پانے مین کوئی عذر نہین رکھتا ہون * اوسکی سادگی اور صاف دلی سے فریفتہ ہو کر اسکندر نے اوسکا ہات پکڑا اور یون جواب دیا کہ کیا تم سبب ظاہر کرنے ایسی اہلیت کے جنگ کرنے سے بچنا چاہتے ہو * اگر ایسا کرتے ہو تو تمنے بڑی غلطی کہائی ہے مین تو انجام تک تمسے مباحثہ کرونگا لیکن عنایات اور فوائد کے مقدمہ مین کیونکہ مین تمکو فیاضی مین اپنے نسبت سے زیادہ نہین ہونے دونگا * اس خیال سے ایک روز شام کے وقت بعد لینے کے بہت سی نذرین اوسسے اور دینے کے عوض مین اوسکو اسکندر نے کہا کہ اے ٹیکزیلیز چونکہ مجہہ مین اور تم مین اتحاد ہے تو تم کو ایک ہزار ٹیلینٹ جو قریب بیس لاکہہ روپئے کے برابر ہو سکتے دیتا ہون * اتنے زر خطیر کے دینے سے اوسکے دوست رنجیدہ ہوئے لیکن بہت سے آدمی بیگانو مین سے اوسے نظر ادب سے دیکھنے لگے *

وہ قومین ہندوستان کی جو سب سے زیادہ جنگی تہین تنخواہ لیکر لڑتے تہین * اس حملہ مین بہے اونہون نے اون شہرون کے خوب حفاظت کے جنہون نے اونکو نوکر کیا اور اسکندر نے اون کے عزمون اور سعی سے بہت تکلیف اوٹہائی * ایک شہر کو اونمین سے اوسنے ایسے شرائط پر جو اوسکے مفید مطلب تہین تسخیر کیا مگر باوجود اسکے تنخواہ دار سپاہیون کو جب وہ اپنے گہرون کو جاتے تہے گرفتار کروا کر تہ تیغ بیدریغ کیا * اوسکے جنگی کامون پر صرف یہی ایک داغ ہے اور باقی کام اوسکے قوانین

جنگ کے سرگرم اور بادشاہ کے لائق تہے * حکیمون نے

ہی اوسکو اُسیقدر تکلیف دی جتنے کہ تنخواہ دار سپاہیون نے دی تہی کیونکہ انہون نے

سعی رسوا کرنے اون راجاؤن کے کی جو اوس سے مل گئے اور آزاد قومونکو برانگیختہ

کر کر اوسکے مقابل لڑنے کو کہڑا کیا اور اسی سبب سے اوسنے بہت سے

حکیمون کو پہانسے دلوائی * حال اوسکے جنگ کا

ساتہہ پورس کے اوسکے اپنے خطوط سے معلوم ہوتا ہے * بموجب خطوط

مذکور کے یہہ بات دریافت کو پہنچتی ہی کہ مابین افواج جانبین کے دریاے جہیلم واقع

تہا * پورس نے غنیم کے مقابل مین دوسرے کنارہ دریاے مذکور پر

اپنے ہاتی دریا کیطرف رخ کر کر واسطے محافظت کرنے اوسکے کہڑے کئے *

سکندر نے حکم دیا کہ کیمپو مین ہر روز غل و شور ہوا کرے تاکہ ہندوستانی

اوس سے عادی ہونے کے سبب سے طیار بجنگ نہووین * یہہ فریب کر کر

اوسنے ایک تاریک اور طوفان دار رات مین ارادہ قبضہ مین کرنے ایک چہوٹے

جزیرہ کا جو دریاے مذکور مین تہوڑے فاصلہ پر ہندوستانیون سے تہا کر کر گیا

ایک حصہ اپنے پیادون اور ایک گروہ چیدہ سوارون کے کیا * جب

وہان پہنچا ایک تیز ہوا اور مینہہ نے جسکے ساتہہ خوفناک رعد اور بجلی تہے

اوسپر گذر کیا * گرباوجود اس طوفان کے جسمین بہت سے اوسکے سپاہی بجلی سے

مر گئے وہ جزیرہ سے سامنے کے کنارہ کو روانہ ہوا * بسبب برسنے مینہہ کے

جہیلم رو بہ طغیانی لایا اور اوسکے تیزی سے اوس کنارہ پر ایک غار ہو گیا اور اوسمین پانی بہر کر وہان ایک خلیج بن گیا یہان تک کہ بر وقت پہنچنے کے زمین پر اوسنے کنارہ کو بہت ہی پہسلوان اور زمین کو بسبب تیزی رو کے اندر سے کہدا ہوا پایا*

یہہ کہا گیا ہے کہ اسوقت اوسنے یہہ مشہور بات زبان پر لائے کہ اے اہل اے تہنز کیا تم ان تکالیف کا اعتماد کروگے جو مین تمہارے شاباشی حاصل کرنے کے واسطے سہتا ہون * پہلی بات بموجب لکہنے اوئی سکرائی ٹس کے معلوم ہوئی ہی * اسکندر نے تو صرف اتنا ہی لکہا کہ ہمنے کشتیان چہوڑین اور حالت مسلح مین خلیج مین سے چہاتی چہاتی پانی مین پایاب گذر گیا اور زمین پر پہنچکر مین خود سوارون کو ہمراہ لیکر ڈہائی میل آگے پیادون سے بڑہا کیونکہ مینے یہہ خیال کیا تہا کہ اگر غنیم سوارون سے حملہ کرے گا تو مین اونسے زیادہ ہون اور اگر وہ پیادون کو متحرک کرے گا تو میرے اپنے پیادے بہی وقت ضرورت تک وہان پہنچکر مقابلہ کرنے کو موجود ہو دین گے * اوسکا خیال صحیح ہوا * غنیم نے ایکہزار سوار اور ساٹہہ مسلح رتہہ اوسکے مقابلہ کو روانہ کئے اور انکو اوسنے باسانی شکست دی * رتہہ گرفتار کرلئے اور چارسو سوارون کو وہین قتل کیا *

اس واقعہ سے پورس نے سمجہا کہ اسکندر نے خود دریا سے عبور کیا ہے اور اسلئے وہ صرف اپنے فوج جو واسطے روکنے باقی اہل مقدونیہ کے جنہون نے اب تک عبور نہ کیا تہا چاہئے تہی وہان چہوڑکر برکرد کے

ہاتی کے اوسکے مقابلہ کو روانہ ہوا * اسکندر نے دیکہا کہ بسبب ہاتیون اور زیادتی
سپاہ غنیم کے سامنے سے جنگ کرنے مناسب نہین ہے اسلئے اوسنے سپاہ
میسرہ پر خود حملہ کیا اور سِنے نُس نے بموجب اوسکے حکم کے میمنہ پر * دونو
بازو سپاہ کے شکست کہا کر ہاتیون پر جو قلب مین تہے جا پڑے اور وہان
پہر جمع ہوئے * بعد اسکے لڑائی چہار طرف ہوگئی اور اوسمین دونو طرفونسے
ایسے سختی اور دلاوری ظہور مین آئے کہ آٹہہ گہنٹہ دن چڑہے تک فیصلہ نہوا ×
یہہ حال لڑائیکا ہم کو فتحیاب یعنے اسکندر کے اپنی چٹہیون کے روسے معلوم
ہوا ہے   بہت سے مورخ اسبات کو متفق اللفظ
ہو کر کہتے ہین کہ پورس چار ہاتہہ اور ایک کف دست کے برابر بلند تہا اور اگرچہ
ہاتی جسپر وہ سوار ہوتا تہا منجملہ بڑے سے بڑون کے تہا لیکن اوسکا قدو
قامت ایسا تہا کہ وہ اوسپر حسب اندازہ بموجب معلوم ہوتا تہا * اس ہاتی نے
تمام لڑائی مین ایسے کام ظہور مین لائے جنسے اوسکی چترائی اور اوسکا لحاظ
واسطے محافظت کرنے جسم بادشاہ کے ثابت ہوتا تہا اور جنسے ناظرین کو

× یہہ فتح سنہ ۳۲۷ پیش از عیسوی مین دو بجے بعد دوپہر کے حاصل ہوئی تہی * دراز
قد پورس کے مختلف بیان کئے گئے ہین * وہ جو متن مین مندرج ہے کم سے کم ہے
ڈائی اوڈورس سکیولس لکہتا ہی کہ یہہ دیو شرف پانچ ہات اونچا تہا اور یہہ بہی بیان کرتا ہی کہ اوسکے چہاتی
کی چوڑائی معمولی چوڑائی سے دو چند تہی اور وہ اپنی برچہی ایک کل کے زور کے برابر طاقت سے پہینکتا تہا

تعجب کمال ہوتا تہا جب تک پورس لڑنے کے قابل تہا تب تک ہاتی نے بڑی دلیری سے اوسے بچایا اور تمام حملہ کرنے والوکو ہٹایا اور جب دیکھا کہ بسبب اثر وہام تیرون کے جو اوسپر گرے تہے اور بسبب زخمون کے جنسے اوسکا بدن بہر گیا تہا وہ گرنے کو ہوا تب وہ بلائمت تمام جُہکا اور اپنے سونڈ سے ہر ایک تیر اوسکے بدن سے نکال لیا * بروقت گرفتار ہونے پورس کے اسکندر نے اوس سے پوچہا کہ کیسے مدارات چاہتا ہے * اوسنے جوابدیا کہ بادشاہ کے مانند * اسکندر نے پہر سوال کیا کہ علاوہ ازین اور کچہہ نہین چاہتا ہے اوسنے کہا کہ اور کچہہ نہین چونکہ ہر ایک چیز بادشاہ کے لفظ مین داخل ہی * اسکندر نے صرف اوسکا ہی ملک جسمین اوسنے بطور اپنے نائب کے اوسکو حکمرانی کرنیکا حکم دیا فورا تہین عطا کیا بلکہ اوسمین اور بہت سے وسیع ضلع داخل کئے یعنے ایک آزاد ملک کو جسمین پندرہ قومین اور پانچہزار بڑے شہر اور اسے اندازہ موجب گانون تہی فتح کیا اور پورس کو عنایت کیا * ایک اور ملک جو پہلے سے تین دفعہ زیادہ تہا اوسنے اپنے ایکدوست سے بہ فلپ کو دیا اور اوسے بہی حکم دیا کہ بطور نائب کے وہان سلطنت کر *

پورس کے ساتہہ لڑنے مین بوسیفلس کو بہت سے زخم لگے اور اون کے سبب وہ بعد ازان مرگیا * بہت سے مورخ تو اوسکے مرنے کا حال یون لکہتے ہین لیکن

ایرین لکہتا ہے کہ بموجب بیان بعض مورخین کے پورس کے بیٹے نے رزمگاہ مین اوسے مار ڈالا *

لیکن اونی سی کرائی ٹس کہتا ہی کہ وہ بسبب ضعیفی اور ماندگی کے مرا کیونکہ وہ بڑی عمر کا تہا *
اوسکے مرنیکے وقت اسکندر نے اتنا رنج اور تاسف ظاہر کیا گویا کہ اوسکا کوئی
معتمد اور وفادار دوست مرگیا تہا * درحقیقت وہ اوسکے اتنی ہی قدر کرتا تہا
اور قریب دریاے جہیلم کے اوسکے مدفن کے نزدیک اوسنے ایک شہر تعمیر کروایا اور
اوسکے اسم سے اوسکا نام بوسےفیلیا رکہا * یہہ بہی کہا گیا ہی کہ اوسنے ایک
شہر تعمیر کروایا اور اوسکا نام واسطے یادگاری ایک کتے سے پریٹیاس کے
جسکو اوسنے ساتہہ پالا تہا اور جس سے وہ محبت رکہتا تہا پریٹیس رکہا *

پورس کے ساتہہ لڑنے مین اہل مقدونیہ

کا دل ٹوٹ گیا اور اونہون نے چاہا کہ اب ہندوستان مین اور آگے نجاوین *
ایک دشمن کو جسکے پاس صرف بیس ہزار پیادے اور دو ہزار سوار صف جنگ پر
تہے اونہون نے بہت ہی مشکل سے شکست دی تہی اور اسلیے جب اسکندر
نے ٹری پیچ سے کہا کہ تم دریاے گنگ سے عبور کرو جو اونہون نے سنا
کہ چار میل چوڑا اور چار سو ہاتہہ عمیق ہے اونہون نے بڑی سختی سے

تین بڑے اعظم پرانے دنیا مین دریاے گنگ سب سے بڑا ہی اور سندہ یا انڈس درجہ دوم پر
اور دریاے نیل درجہ سوم پر اور دریاے فرات درجہ چہارم پر ہین * ایک چہٹی مرسلہ کری ٹیرز
کے بنام اوسکے والدہ کے پسٹر ٹیوش کے وقت تک موجود تہی اور اوسمین حال وارد ہونے اسکندر کا کنارہ
دریاے گنگ پر اور اوسکے عجیب نظر آنیکا مندرج تہا * باوجود اوسکے پرانی دنیا کے دریا مقابل مین دریاے امریکا کے بہت چہوٹے ہین

مدد کا حکم قبول نہ کیا * اونہون سنے یہہ بہی سنا کہ سامنے کا کنارہ بہت سے رسالے سوارون اور رتھون پیادون اور ہاتیون سے بہرا ہوا ہے کیونکہ لوگون سنے کہا کہ وہان بادشاہ گنگریڈی راتینز اور پریسی اینز کے بسرکردگی اسی ہزار سوارون اور دو لاکہہ پیادون اور آٹہہ ہزار رتہون اور چھہ ہزار ہاتیون کے جو لڑائی کے واسطے سجائے گئے تہے تمہارے منتظر ہین * یہہ تعداد سپاہ کے کچھہ مبالغہ سے نہین بتلائی گئی ہی کیونکہ این ڈروکوٹس نے جسنے تہوڑے دنون بعد وہان حکمرانی کے سلیوکس کو پانچ سو ہاتی ایکہی دفعہ بطور نذر کے گذرانے اور بسرکردگی چھہ لاکہہ آدمیون کے فوج کے تمام ہندوستان مین سے گذر کر اوسے فتح کیا *

فوج کے اس انکار سے اسکندر کو ایسا رنج ہوا کہ اول اوسنے اپنے تئین خیمہ مین بند کیا اور زمین پر چت پڑا رہا اور ظاہر کیا کہ اگر اہل مقدونیہ گنگا سے عبور نکرینگے تو مین اون کے کامونکا جو اونہون نے اب تک ادا کئے ہین ذرا بہی احسان نمانونگا کیونکہ اوسنے مراجعت کرنے کو اقرار کلے مغلوب ہونے کا خیال کیا * اوسکے دوستون نے ہر ایک

x مسٹر ٹیومیر کے لکہنے کے بموجب معلوم ہوتا ہی کہ یہہ دو مختلف قومین نہین اگرچہ کوئنٹس کرٹشس نے ان دونونکا ایکہی بادشاہ قرار دیا ہی اور پچھلی قوم کا دار الخلافہ شہر پٹلیپوترا تہا جسے رونبرٹسن صاحب نے ایک مختصر رسالہ مین جو اونہون نے درباب ہندوستان کے لکہا ہی ثابت کیا ہی کہ وہی شہر تہا جو اب الہ اباد کہلاتا ہی اور جسے حال کا شہر پٹنہ ثابت کرنے کے لئے میجر رینل صاحب نے بہت کوشش کی ہی

ات جو اوسے تسلی دیتی تھی کہے اور انجام کار اون کے فہمائش اور سپاہیون کے رونے پیٹنے سے جو اوسکے دروازے پر رو بالتجا لائے تھے وہ نرم ہوا اور اوسنے قرار مراجعت کا کیا * مگر اوسنے چاہا کہ اول بنیاد اپنے شہرت کی ڈالے اور اوسکے واسطے بیہودہ اور تضحیک کے قابل تزئین عمل مین لائین منجملہ جنکے یہہ تہین کہ اوسنے زیادہ بہاری سلاح بہ نسبت کہ اوسکے سپاہی اونکا استعمال کر سکتے اور اونچے اونچے تہان اور زیادہ بہاری لگامین بہ نسبت اون کے جو اوسکے گہوڑون کے تہین تیار کروا کر ادہر ادہر پہیلے ہوئے چہوڑین * علاوہ انکے اوسنے قربانگاہ تعمیر کروائین جنکا تومِ پرِ نی سے اسکے اب تک ادب کرتے ہین اور اون کے بادشاہ ہر ایک سال دریائے گنگ سے عبور کر کر انپر یونانیون کے طور پر قربانیان ادا کرتے ہین * اینڈروکوٹس نے جو اسوقت بہت کم عمر تہا اسکندر کو دیکہا تہا اور کہا گیا ہے کہ وہ بعد ازان اکثر یہہ کہا کرتا تہا کہ اسکندر بہت قریب تہا کہ اپنے تئین مالک تمام ملک کا کرلے * بسبب بد اطوار او رکمینہ نسل ہونے راجا کے جو اوسوقت بادشاہت کرتا تہا لوک اوسے اتنا حقیر جانتے تہے اور ناپسند کرتے تہے جتنا کہ این دروکوٹس کے کہنے سے معلوم ہوتا ہی *

اسکندر نے ارادہ دیکہنے سمندر کا اثنائے اپنے کوچ مین اوس مقام سے کیا اور اس مطلب کے واسطے اوسنے بہت سے کشتیان اور گہرنائیان بنوائین اور دریافت کے وقت اونمین سوار ہو کر دریاؤن مین نیچے کیطرف راہ قطع کی * اس چال کی

رستہ مین بہی وہ لڑتا جاتا تہا * راہ مین اوسنے بہت دفعہ کشتیون پر سے اوتر

کر آس پاس کے شہرون پر حملہ کیا اور ان سبھون نے ناچار ہوکر اوسکے متابعت

اختیار کی * قریب تہا کہ ہیلاسی جو بہت ہی جنگی قوم ہندوستان کے

بیان کیے گئے ہین اوسکے تئین ریزہ ریزہ کر ڈالین * بعضی کو اوسنے اونمین سے بوسیلہ پہینکنے

سلاحون کے دیوار پر سے ہٹا دیا تہا اور سب سے اول فصیل پر چڑہ گیا لیکن بعد

اوسکے دیوار پر چڑہنے کے زینہ ٹوٹ گیا * اپنے تئین مع اپنے چند

ہمراہیون کے برچہون اور تیرون سے جو دشمن اونپر نیچے سے ڈالتے تہے

زخمی پاکر اسنے اپنے بندوق سیدہی پکڑے اور دشمنون کے درمیان

ذقن مارے * خوبی قسمت سے وہ پانون پر گرا اور دشمنون کو اوسکے سلاح کے

چمک سے جب وہ گرا ایسا تعجب ہوا کہ اونہون نے خیال اوسکے بدن مین سے

نکلتے ہوئے دیکہنے بجلی یا ایسے چمک کا کیا جو انسان کے درجہ سے افزون ہے

اور فرشتون کو حاصل * نظر برین اول تو وہ پیچہے ہٹ کر پریشان ہو گئے

لیکن جبکہ اونکو ہوش ہوا اور اونہون نے صرف دو آدمیون کو جو اوسکے پہرہ

مین سے تہی اوسکے ہمراہ پایا تب اونہون نے اوسپر دست بدست حملہ کیا

اور باوجودیکہ وہ بڑے جوانمردی سے لڑا اونہون نے شمشیر اور برچہون سے

اوسکے سلاح کاٹ کر اوسے زخمی کیا * ایک نے اونمین سے آگے بڑہ

کر ایسے زور سے تیر مارا کہ وہ اوسکے جوشن مین سے گذر گیا اور پسلیون

ور پسلیون مین چہاتیکے نیچے جا گڑا۔ زور اوسکا ایسا تہا کہ وہ سست ہوا اور گہٹنون
پر جہکا اور حملہ آور تیغ علم کر کر اوسکے مارنے کو دوڑا * پیوسسٹس اور لیونی ٹس
نے اپنے تئین اوسکے سامنے کیا اور ایک تو زخمی ہوا اور دوسرا کہڑا مارا گیا *
پیوسسٹس جو زندہ تہا تب بہی کچہہ مقابلہ کرتا رہا جب تک کہ اسکندر کو ہوش
ایا اور اوسنے دشمن کو اپنے پانوکے قریب مار کر ڈال دیا * اوسنے اور تازہ زخم
کہائے اور انجام مین اوسے ایک لٹھہ سے گردن پر ایسا صدمہ پہنچا کہ وہ
دیوار سے سہارا لینے کو مجبور ہوا اور وہان غنیم کیطرف رخ کر کر کہڑا ہوا *
اہل مقدونیہ جو اس عرصہ مین داخل ہو گئے تہے اوسکے ارد گرد جمع ہوئے اور
اوسے اوسکے کیمپ مین لے گئے * اوسکے حواس
جاتے رہنے تہی اور فوج مین یہہ بات بہت مشہور تہے کہ وہ جان بحق ہوا۔
جبکہ لوگون نے بہت مشکل سے نیزہ تیر کا آرہ سے کاٹ ڈالا اور اتنے
ہی تکلیف سے جوشن اوسکے بدن سے اوتارا تب وہ تیر کے نکال مین
مصروف ہوئے جو تین انگشت چوڑا اور چار انگشت لنبا تہا اور ہڈی مین خوب
مضبوط گڑ گیا تہا * اس عمل کے کیا جانے کے وقت وہ غش مین اگیا اور قریب تہا
کہ مرغ روح اوسکے قفس جسمانی سے پرواز کرے لیکن سر تیر کے نکلنے سے
وہ ہوش مین اگیا * باوجود گذر جانے خطر کے وہ ضعیف رہا اور بہت
دنون تک اوسنے پرہیزی کہانا کہایا اور صرف زخم اچہا کرنے مین مصروف

رہا * اہل مقدونیہ اتنے دنون تک اپنے بادشاہ کو نہ دیکھنے سے بیتاب ہوئے اور وہ اسلئے غل اور شور کرتے ہوئے اوسکے خیمہ کے گرد جمع ہوئے * یہہ دیکھہ کر اوسنے کپڑے پہنے اور اون کے سامنے نمودار ہوا لیکن بفور دیوتاؤن کے نام قربانی ادا کرنے کے وہ اولٹا چلا گیا * جب وہ قابل اسبات کے ہوا کہ ڈولے مین بیٹھہ کر دریا کے کنارہ کنارہ سفر کرے اوسنے بہت سا ملک اور کئی نامی شہر اپنے مطابعت مین لئے اثناء اس سفر مین اوسنے دس حکماء ہند گرفتار کئے خصوصاً جنہون نے سبّس کو سرکشی کرنے کے لئے برانگیختہ کیا تہا اور جنکے سبب سے اہل مقدونیہ بہت سے تکلیفون مین پڑے تہے * چونکہ یہہ دس حکیم واسطے مختصر اور حاضر جوابی کے بہت مشہور تہے اوسنے اونسے بہت مشکل سوال پوچہے اور یہہ کہا کہ اوس آدمی کو اول مروا ڈالونگا جو غلط جوابدے گا اور باقیون کو بعد ازان * منجملہ اونکے

---

* اونکو ممالک مغربی مین بسبب اونکے ننگا رہنے کے جمنوسوفسٹ کہتے تہے * وہ دو جماعتون مین منقسم تہے یعنی برہمنائی اور جرمینائی مین * اول جماعت کی زیادہ عزت کیجاتی تہی کیونکہ اون کے عقاید کو قیام تہا * ای یو لی اس لکہتا ہی کہ صرف سکالر ہی (یعنی اہل علم) نہین بلکہ کم عمر طالب علم کہانا کہانے کے وقت جمع ہوتے تہی اور اسبات کا امتحان کرتے تہے کہ اونہون نے اوس روز کیا نیکی کی ہے اور اون آدمیون کو کہانا تیکے اجازت نہین ملتی تہی جنہون نے کوئی کام مروت کا نہین کیا ہوتا تہا اور جو کسی مفید کام مین مصروف نہین رہے تہے * لیکن اسکندر کے عہد مین اوسکا نام برہمنائی نہین تہا *

سب سے زیادہ سالوز دسنف قرار دیا گیا تہا *

اوسنے حکیم اول سے پوچہا کہ مردہ چیزین زیادہ ہین یا کہ زندہ * اوسنے جوابدیا کہ زندہ چیزین کیونکہ کوئی چیز مرنے کے بعد وجود نہین رکہتی ہے *

دوسرے سے پوچہا کہ زمین اور سمندر سے کس مین زیادہ جیوان پیدا ہوتے ہین * اوسنے جوابدیا کہ زمین مین کیونکہ سمندر اوسکا ایک حصہ ہے *

تیسرے سے سوال کیا کہ جیوانوں مین سے کونسا جیوان بہت ہی سیانا ہے اوسنے جوابدیا کہ وہ جس سے انسان اب تک واقف نہین ہے *

چوتہے سے پوچہا کہ تمنے کونسی دلیل سے سبٰس کو سرکشی کرنے کے لئے فہمائش کی تہی * اوسنے جوابدیا کہ مین چاہتا تہا کہ یا تو وہ مانند دلیر آدمی کے زندہ رہے یا مثال بزدل کے مرجاوے

پانچوین سے پوچہا کہ تم جانتے ہو کہ دن اور رات مین سے کسکی بڑی عمر ہے اوسنے جوابدیا کہ دن رات سے ایکدن بڑا ہے * چونکہ بادشاہ اس جواب سے متعجب معلوم ہوا حکیم نے جوابدیا کہ پیچیدہ سوالات کو پیچیدہ جواب چاہئین *

تب چہٹے کے طرف مخاطب ہوکر اوسنے پوچہا کہ کیا وسائل ہین جنسے آدمی اپنے تئین عزیز کروائے * اوسنے جوابدیا کہ اگر وہ بہت اختیار رکہتا ہو تو اورون کو اپنے طرفسے مخوف نہ کرے *

---

* ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد کوئی انسان تہے کیونکہ اینا ہی حال اوسکو معلوم نہین ہے *

ساتوین سے پوچھا گیا کہ کسطورسے ایک آدمی اپنے تئین دیوتا بنا سکتا ہی * اوسنے
جوابدیا کہ بوسیلہ کرنے ایسے کامون کے جنکا انسان سے ہونا محال ہو *
آٹھوین سے سوال کیا گیا کہ زندگی زیادہ مضبوط ہے
موت سے یا کہ موت زندگی سے * اوسنے کہا کہ زندگی موت سے کیونکہ وہ اتنی
بہت برائیان سہتی ہے * سوال اخیر جو اوسنے پوچھا
یہہ تہا کہ ہر ایک آدمی کب تک زندہ رہنا چاہئے * حکیم نے جوابدیا کہ جب تک
وہ موت کو زندگے پر ترجیح نہین دیتا ہے تب منصف کے
طرف مخاطب ہوکر اوسنے اوسسے کہا کہ تو اپنے راے بیان کر * پیر مرد نے
کہا کہ میری دانست مین ان سبہون سئے ایک شخص نے دوسرے کے نسبت سے
بدتر جواب دیا ہے * اسکندر نے کہا کہ اگر تیری یہہ راے ہی تو تو سب سے پہلے
مارا جاوے گا * حکیم نے جوابدیا کہ ایسا نہین ہوگا لیکن اوسحالت مین اگر تم
اپنے اقرار کے برخلاف کروگے کیونکہ تمنے کہا تہا کہ جس آدمی نے سب سے برا جواب
دیا ہوگا وہ اول مارا جاوے گا * بادشاہ نے
اونکو بہت سے نذرین دین اور رخصت کیا * بعد ازین اوسنے اونی سکرائٹس کو
جو ڈائی اوجینیز کا شاگرد تہا اور حکماے ہند کے پاس جو بہت مشہور تہے اور
گوشہ عبادت مین سکونت گزین ہیجا اور چاہا کہ وہ اوسکے پاس آوین * اونی سکرائٹس
کے لکہنے بموجب معلوم ہوتا ہے کہ کلانس نے اوسکے بہت گستاخی اور

اوسنے کے ساتھہ مدارات کے اور یہہ کہا کہ اگر تو کوئی میرا سمد سنا چاہتا ہی تو ننگا ہو جا * کسی اور شرط پر تجھے وہ نہین سننا چاہئے اگرچہ تو خود جوپیٹر کے اولاد ہے ڈین ڈیمس کے چلن مین زیادہ خلق تہا اور جب کہ اونی سکرائیٹس نے اوسنے حال سقراط اور فیثا غورس اور ڈائی اوجینیز کا بیان کیا اوسنے کہا کہ میرے دانست مین وہ صاحب استعداد تہے لیکن قواعد اور دستور کا اونکو بہت لحاظ تہا * اور لوگ یہہ کہتے ہین کہ اوسنے پیامبر یعنے اونی سیکرائیٹس سے کچھہ گفتگو کی لیکن صرف اتنا پوچھا کہ اسکندر نے کیون اتنا بڑا سفر کیا ہی * یہہ تحقیق ہے کہ ٹیکزیلیز نے فہمائش کر کر کلانس کو اسکندر کے پاس بہیجا * اوسکا اصلی نام سے فنز تہا لیکن چونکہ اوسنے یونانیون سے بوسیلہ لفظ کالی کے گفتگو کے جو ہندوستانی علام دینا زکر نیکا طور ہے اسلئے اونہون نے اوسکا نام کلانس رکہدیا * اس حکیم نے اسکندر کے سامنے حالت اوسکے سلطنت کے خوب طرح سے بتلائی * اوسنے ایک خشک چرسہ سامنے رکہا اور اول اوسکے کنارون پر چلا * چارونطرف تو چلا لیکن جب وہ ایکطرف تہا تب چرسہ دوسریطرف سے اوٹہہ جاتا تہا * انجام مین اوسنے اپنا پانو بیچمین رکہا اور تب وہ ہلنے سے باز رہا * اس اشارہ سے اوسنے اوسکو دیکھلایا کہ تجھے اپنا مقام اور اپنے اچھی فوج قلب سلطنت مین رکھنے چاہئے

معنے جیسا کہ ستر ریحز ڈ کہتا ہی برخلاف حکم قدرت کے جسکے بموجب اونکو زیادہ سادگی سے زندگانی کرنے چاہئے تہی اور ننگا رہنا چاہئے تہا *

اور نہ اوسکے انجام سے واقف ہو سکتا ہے سکندر کو دریاؤن سے ہوکر

سمندر تک پہنچنے مین سات مہینے گذرے * جب وہ وہان پہنچا وہ جہاز پر سوار ہو

اور ایک جزیرہ مین گیا جسکا اوسنے سیل اوش ٹس نام رکھا لیکن اور لوگ اوسے سل تو سس کہتے

ہین * اس جزیرہ مین اوترکر اوسنے دیوتاؤن کے نام پر قربانیان ادا کین * علاوہ

اسکے اوسنے سمندر اور ساحل کے قسمے جہان تک کہ وہ اوسمین جا سکا آپ تحقیقات کا

کیا * اور بعد چاہنے اسباب کے خدا سے کہ کوئی ادمی حدود اوسکے مہم سے پرے

نہ جا سکے اوسنے تیاری مراجعت کی کرے * اوسنے نیارکس کو میر بحر اور اونی سیکراٹس

کو آب شناس یا ناخدا جہاز مقرر کر کر حکم دیا کہ اوسکے بیڑے کو سمندر مین سے لادین

اور ہمیشہ ہندوستان کو اپنے دست راست کیطرف رکھین * باقی فوج کو لیکر اوسنے

اوریٹیز کے ملک مین سے ہوکر مراجعت کی جہان اوسنے ایسی سختیان سہین اور

اتنے ادمی اوسکے فوج کے مرگئے کہ وہ اوس فوج مین سے جو وہ ہندوستان مین

لایا تہا اور جو ایک لاکہہ بیس ہزار پیادون اور پندرہ ہزار سوارون سے کچہہ کم نہ تہے

جو تہائی سے زیادہ وہان سے بچا کر نہ لایا * سخت بیماریون اور خراب خوراک اور

تیز گرمی کے باعث سے بہت لوگ مرگئے لیکن قحط سے اور بہی زیادہ غارت

مچائی * کیونکہ وہ ملک بنجر تہا اور اوسمین تردد نہین ہوتا تہا * باشندے وہانکے

بڑے مصیبت مین تہے کیونکہ اونکو کہانے کے واسطے کچہہ چیز نہ ملتی تہے علاوہ چند

بہیڑیون کے جو مچہلیان سمندر کے کہاتے تہین اور اسلیے بہت دبلے اور

بدمزہ تہین * ساتہہ روز مین بڑے دقت سے اوسنے یہہ ملک پار کیا اور انجام عرصہ مذکور
مین وہ جیڈروشیا مین پہنچا * وہان اوسے خوراک بافراط دستیاب ہوئی کیونکہ علاوہ
خود زرخیز ہونے زمین کے سلاطین اور فرمانروایون گرد و نواح نے اوسے رسد
بہیجے * بعد اسکے کہ اوسنے اپنی فوجکو تہوڑا عرصہ واسطے حاصل کرنے تازگی کے
دیا اوسنے کارمینیا مین سات روز تک بیکس کے جلوس کے مانند کوچ کیا * اٹہہ گہوڑے
اوسکے رتہہ کو جو بہت شاندار تہا کہینچتے تہے * رتہہ پر ایک بلند چبوترہ تہا اور اوسپر
وہ اور اوسکے بڑے بڑے دوست دادبدمستی کے رات اور دن دیتے تہے *
اس رتہہ کے پیچہے اور بہت سے رتہہ تہے بعضو مین چمن سے مشجر اور ارغوانی کپڑے
کے پردے پڑے تہے اور اور رتہہ درختون کے شاخونسے جو تازہ اور شگفتہ ہوتے
تہین چہپے ہوئے تہی * اونمین باقی دوست اور جرنیل بادشاہ کے تہے اور اونکے
سر پر گلون کے تاج تہے اور وہ شراب کے نشہ مین باغباغ ہو رہے تہے *

تمام اس مجلس مین ایک ہی ڈہال یا خود یا برچہی نہ تہی
لیکن بجائے اون کے پیالے اور صراحیان تہین * سپاہی اون پیالون
اور صراحیون کو بڑے ظروف شراب مین ڈالکر بہرتے تہی اور ایکدوسرے کو
پلاتے تہے * بعضے تو چلتے چلتے پیتے تہی اور بعضے میزون پر بیٹہہ جاتے تہے جو
رستہ مین مناسب فاصلون پر رکہے تہین * تمام ملک بانسلیون و کرنائیون اور
راگ اور رقص اور لہو و آشوب انگیز کہیل عورات سے گونج کیا * اس بیہودہ اور

خراب سفر نے ایک نہایت بے حیا واقعہ اور ایسے پوچ باتون کے ساتھہ جسمین داسطلق العنانے کے دی گئے اور جو بیگیس کے معتقدون کے مانند ظاہر کی گئین انجام پایا گویا کہ خود بیگیس وہان اِس بے اعتدالی کے جاری رکھنے مین موجود تہا * جب اسکندر بادشاہی محل جدیدروشیا مین وارد ہوا اوسنے پہر اپنے فوجکو فرصت واسطے حاصل کرنے تازگی کے دی اور اونکو ضیافتون اور سیر و تماشہ سے بہلایا * منجملہ اون کے ایک تماشہ مین جہان گانے والے واسطے حاصل کرنے انعام رقص کے ایکدوسرے سے بحث کرتے تہے بیگواس جسنے انعام مذکور حاصل کیا تہا تماشہ گاہ سے اوسی پوشاک مین گذر کر بادشاہ کے نزدیک بیٹھہ گیا * اہل مقدونیہ نے باواز بلند شاباش اور آفرین کہہ کر اپنی رضا مندی ظاہر کی اور بادشاہ سے استدعا کی کہ اوسے بوسہ دو چوبات اوسنے انجام کار قبول کی * اس مقام مین نیارکس اوسسے پہر شامل ہوا اور اوسنے اپنے سمندر سے سفر کے حال بیان کرنیسے ایسی خوشی اسکندر کو دی کہ اوسنے ارادہ خود سوار ہونے کا ایک بڑی بیڑی مین اور گذرنیکا ساحل عرب اور افریقیہ کے گرد سے اور داخل ہونیکا بحر شام مین نزدیک ستونون ہرکیولیز کے کیا * باین ارادہ اوسنے مقام تپسیکس مین کئے

× مراد اس سے آبنا جبرالٹر ہے *

---

* یہہ شہر سیریا مین قریب دریاے فرات کے واقع ہے

مین گئے جہاز سب قسم کے تیار کروائے اور جہاز ران اور رہنما جمع کئے *
لیکن بسبب شہرت اون تکلیفون کے جو اوسنے لوگونکے ہندوستان سے مہم مین اوٹہائین
تہین خصوصاً وہ تکلیفین جو اوسپر دقت حملہ کرنے کے قوم میلائی پر عاید ہوئی تہین
اور بسبب مرجانے بہت ادمیون اوسکے فوجکے تک آوری ریگزارمین اور بسبب اس
خیالکے کہ وہ اس سفر بحر سے جسکا وہ ارادہ کرتا تہا کبھی زندہ مراجعت نہین کریگا
اوسکی رعیت کو سرکشی اور انحراف کیطرف رغبت ہوئی اور اوسکے جرنیلون اور
حاکمان صوبونکو ظاہر کرنے بے انصافی اور گستاخی اور طمع کیطرف * حاصل کلام
تمام ملک مین آشوب تہا اور سرکشیکے واسطے تیار * اولمپیے اسکے اور کلیوپیٹرا نے
برخلاف اپنے بڑے بہائی کے سازش کرکر اوسکے جائداد اور ملک سوروثی چہین لے
تہی اور اوسے تقسیم کیا تہا * اول نے اپائی رس لیا تہا اور دوم نے
مقدونیہ * اسکندر نے اسبات سے خبر پاکر کہا کہ میرے والدہ نے اپنا
حصہ خوب پسند کیا ہی کیونکہ اہل مقدونیہ کبھی اسبات کے متحمل نہونگے کہ
کوئی عورت اونپر حکمرانی کرے * بسبب نہونے
انتظام کے اوسنے نیارکس کو دوبارہ سمندر سے سفر مین روانہ کیا اور خود
ارادہ جنگ کرنے کا اضلاع واقع سب بحر مین کیا * اثنا اس حال مین خود اوسنے
واسطے سزا دینے بدچلن ہونے اپنے نائبون کے کوچ کیا * اوسنے بدست خود
ضرب نیزہ سے اوکزیارٹیز کو جو ایک بڑی ٹبزر کے بیٹون مین سے تہا مار ڈالا *

ائی بُوْلی ہٹیز نے اوسکے واسطے ذخیرہ سرانجام نہین کر رکہا تہا اور صرف تین ہزار ٹے لنٹ سکہ مین جمع کئے تہے * بروقت پیش کرنے زرمذکور کے اسکندر نے اوسسے کہا کہ یہہ گہوڑ دنکو دے اور چونکہ اونہون نے وہ نہین چہوا اوسنے کہا کہ یہہ میرے کس کام مین اوے گا اور فوراً حکم دیا کہ اوسے قید کرلین *

اول کام جو اوسنے ایران مین داخل ہوکر کیا یہہ تہا کہ اوسنے زرمذکور الصدر بڑہی عورتونکو بموجب رسم وہان کے بادشاہون کے دیا جو بروقت مراجعت کرنیکے اپنے ملک مین کسی مہم سے ہر ایک عورت کو سونا نذر کرتے تہے * اسی سببسے وہانکی بہت سے بادشاہونکا یہہ دستور تہا کہ وہ مہم سے بہت کم دفعہ مراجعت کرتے تہے اور اوکس نے کبہی مراجعت نکی لیکن واسطے بچانے روپے کے اپنے تئین وطنسے جلاوطن کیا * اوسنے سائی رس بانی خسرو کے قبر کہلے ہوئے پاکر اوس آدمی کو جسنے یہہ حرکت برخلاف مذہب کے کی تہی مارڈالا اگرچہ وہ باشندہ پلّا کا اور صاحب عزت تہا * اوسکا نام پولی مَیکس تہا * بعد مطالعہ کرنے کتابہ کے جو فارسی زبان مین تہا اسکندر نے حکم دیا کہ یونانی زبان مین ہے کہودا جاوے * مطلب اوسکا یہہ تہا * اوآدمی کوئی تو ہی اور کسی جگہ سے توآتا ہی کیونکہ مین جانتا ہون توآویگا مین سائی رس بانی سلطنت ایران ہون تو حسد اس ذراسے زمین کا جو میرے بدنکو چہپاتی ہی کر * ان لفظونکے دیکہنے سے اسکندر پر بڑا اثر ہوا کیونکہ اونہون نے اوسکے انکہون کے سامنے بے ثباتی اور اختلاف کاروبار دنیوے کا ایسے

خوبیکے ساتھہ رکہے* اس مقام پر کلانس نے بعد اسکے کہ تہوڑے دنون سے اوسکی طبعت بسبب بیمارے قولنج کے بگڑ گئے تہے اپنے چتا بنوائی* وہ گھوڑے پر سوار ہوکر اوسکے نزدیک آیا اور سجدات درگاہ الہی مین بجالایا اور اوسنے اپنے تئین ارپ دیا اور تہوڑے سے اپنے بال کاٹے اور آگ مین ڈالے اور پیشتر چڑہنے کے چتا مین اہل مقدونیہ سے اجازت چاہے اور اونسے کہا کہ تم دنکو خوشی اور شراب خوری مین بادشاہ کے ساتہہ گذارو کیونکہ مین اسکو تہوڑے دنونمین بابل مین دیکہونگا* یہہ کہہ کر وہ چتا پر لیٹ گیا اور اوسنے اپنی پوشش کے شعلون کے لگنے پر بہی اوسنے حرکت نہ کی لیکن اوسے نشست مین رہا جب تک کہ وہ بموجب عادت حکیمون اپنے ملک کے جل گیا* بہت دنون کے بعد ایک اور ہندوستانی نے یہی عمل سامنے اگسٹس قیصر کے شہر ایتہنز مین کیا اور اوسکے قبر آج تک بنام ہندوستانی کے قبر کے موجود ہی*

بعد جانے کے چتا کے پاس سے اسکندر نے اپنے دوست اور افسر ضیافت کے لئے بلائے اور واسطے عزم دینے کے میکشی کے لئے اوسنے اقرار کیا کہ اوس آدمی کو جو سب سے زیادہ پیوے گا اوسکے کامیابیکے واسطے تاج بخشا جاوے گا* پرومیکس نے قریب ساڑہے تین سیر شراب کے پی اور تاج جو دو ہزار روپئے کی قیمت کا تہا حاصل کیا لیکن وہ اوسکے حاصل کرنے کے بعد کل تین روز زندہ رہا* باقی مہمانون نے جیسا کہ کیریس

بیان کرتا ہے اتنی شراب پی کہ قریب اکتالیس اونمین سے جان بحق ہوئے کیونکہ درمیان افکے بدمستے کی حالت کے موسم بہت سرد ہو گیا تہا*

جب اسکندر شوسا مین وارد ہوا اوسنے ایرانی مستورات سے اپنے دوستونکی شادی کروائی * اوسنے ستٹیٹا نامی دارا کو جو دارا کی بیٹی تہی اپنے عقد نکاح مین لایا تاکہ اورونکو نمونہ حاصل ہووے اور بعد ازان درمیان اپنے بڑے بڑے افسرون کے ایرانی دوشیزہ عورتین جو بہت دولتمند تہین تقسیم کرین * بلحاظ اون اہل مقدونیہ سنے جنہون نے حال ہی مین ایرانمین شادی کی تہی اوسنے ایک ضیافت عام واسطے یادآوری اونکی شادیون کے کی * یہہ بیان ہوا ہی کہ نو ہزار مہمانون سے کچھہ کم کہانا کہانے کو نہین بیٹھے اور اسپر بہی اوسنے ہر ایک شخص کو ایک پیالہ طلائے واسطے ادا کرنے رسم نیاز کے نذر کیا * ہر ایک اور چیز بہت ہی شاندار یکے ساتہہ موجود کی گئے تہی * اوسنے تمام اونکا قرض بہے ادا کردیا یہان تک کہ تمام خرچ نو ہزار آٹہہ سو ستر ٹے لنٹ شمار مین ایا* ایک افسر مسمے بہ انٹیجنیز سنے جو یک چشم تہا فریب سے اپنی تئین قرضخواہون کے فہرست مین داخل کروایا اور ایک ادمی بتلایا جسنے کہا کہ مین اوسکا اتنا قرضدار ہون * اسکندر سنے روپیہ قرضکا ادا کیا لیکن بعد اسکے اوسکا فریب دریافت کرکر خفگی سے حکم دیا کہ وہ کچہری مین نہ آنے پاوے اور اوسسے سند چہین لے * بلحاظ اوسکے ایک سپاہی

ہونے کے اوسمین کوئے عیب نہ تہا * زیر حکم فیلقوس کے اوسنے اپنی تئین محاصرہ

پے رِن تہش مین مامور کیا تہا جہان اوسے ایک تیر سے زخم ہوپنچا تہا جو کسے کی سے

چہوڑ آگیا تہا اور باوجود تکلیف کے اوسنے نہ تو تیر کو نکالنے دیا اور نہ میدان چہوڑا

جب تک کہ اوسنے دشمن کو ہزیمت دی اور اوسکو شہر مین جانے کو لاچار کیا * یہہ

غریب کم بخت آدمی متحمل اُس ہیجر نیتکا جو اوسنے اپنے اور پر وارد کی تہے نہو سکا *

اوسکا رنج اور رایوسے اتنی بہت تہی کہ یہہ خوف تہا کہ وہ اپنے تئین مار ڈالے گا *

واسطے باز رہنے اس واقعہ کے بادشاہ نے اوسکو معاف کیا اور حکم دیا کہ

زرمندکو زرہنے دیو سے * تیس ہزار لڑکے

جنکو اوسنے زیر رہنمائی مناسب معلمون کے رکہا تہا اب اتنے بڑے ہو گئے

تہے اور اوہون نے ایسی خوب صورت شکل نکالی تہے اور وہ بات جو زیادہ

مطلب کے تہی یہہ ہے کہ اوہون نے اپنی مشق مین ایسے چالاکی اور ایسا سلیقہ

پیدا کیا تہا کہ اسکندر اونسے بہت خوش ہوا * لیکن اوسکا ایسا ہونا اہل مقدونیہ

کو ناگوار معلوم ہوا کیونکہ اُنہین یہہ خوف تہا کہ بادشاہ اونکی کم قدر کرے گا * نظر

برین جب اوسنے کمزور اور ضعیف آدمیونکو حکم راہ لینے کا سمندر سے واسطے

مراجعت کرنے کے اپنے گہرون کیطرف دیا تو تمام فوج نے اسبات

کو ایک امر تکلیف دہ ہے اور ظلم کا تصور کیا * اوہون نے کہا کہ اسکندر نے

زیادہ اسلئے کہ واجب تہا ہمارے خدمات سے فائدہ اوٹہایا ہے اور وہ

اب ہم کو بیڑے کے ساتھ لوٹا کر روانہ کرتا ہی اور ہمارے ملک اور والدین ہاتو نیز بیچ ایک نہایت مختلف حالت کے اُس حالت سی واپس کرتا ہی جسمین اوسنے ہمارے تئین لیا تھا * کیون وہ ہم سب کو نہین موقوف کر دیتا ہی * کیون نہین تمام اہل مقدونیہ کو وہ ناقابل خدمت کے تصور کرتا ہی اب تو اوسے یہہ گروہ جوان رقص کرنیوالونکا بہم ہوا ہی * اوسکو مع اونکی تمام دنیا کو فتح کرنے دو *

اسکندر نے اس سرکشی چلن سے خفا ہو کر اونکو

بہت لعنت و ملامت کے اور اونکو دور کر کر اہل ایران کو اپنے پہرہ کے لئے مقرر کیا اور راور اسامیون پر اونہین سے ہی نوکر رکہے * جب اہل مقدونیہ نے اپنی بادشاہ کے ہمراہی مین سے نئے آدمی دیکھی اور اپنے تئین نامنظور نظر اور مورد بیعزتی دیکھا تب اون کے شانین کسر کمال واقع ہوا اور اونہون نے ایکدوسرے سے غم کہا کر حال اپنے بدقسمتی کا بیان کیا اور حسد اور غصہ سے قریب مجنون ہو گئے * انجام کار ہوش مین آگر وہ سلاح کے بغیر بادشاہ کے خیمہ کو ایک ہلکے لباس مین گئے اور اپنے تئین اشک و نالہ کے ساتھ بادشاہ کو عوض لینے کے لئی سپرد کیا اور اوسسے کہا کہ جیسے ناحسانمند ادمیون کے لائق ہے ویسے ہماری مدارات کر * اونکے آہ و فغان کرنے سے وہ نرم ہوا لیکن ایسا نہین معلوم ہوتا تھا کہ وہ اونکی سماعت کرے کہ کدورات اور رون تک وہ اسطور سے رنج والم اونکے آقا سے

طلب معافی کرتے ہوئے تیسرے روز وہ باہر اونکے پاس آیا اور جب اوسنے اونکی یہ حالت دیکھی تب وہ بڑے دیر تک رویا واسطے اونکی بڑے چلن کے تہوڑی ملامت کر کر اوسنے اتنی فروتنی کی کہ اونسے بے تکلف گفتگو کی اور اون لوگون کو جو ناقابل خدمت کے ہوگئے تہے بڑے نذرین دیکر روانہ کیا * اوسیوقت اوسنے اینٹے پٹر کو اپنی خواہش سے آگاہ کیا کہ تمام عام کھیلونمین اون لوگونکو معزز مقام دئے جاوین اور سیرگاہونمین وہ حمائل پہولون کے پہنا کرین اور اون آدمیون کے اولاد کو جو میرے خدمت مین مرگئے ہین اونکی تنخواہ ملا کرے *

جب وہ اکبٹانا مین جو میڈیا مین واقع ہے آیا اور اوسنے بہت ضرور کام ادا کئے تب اوسنے اپنی تئین کھیلون اور اور عام رسوم کے کرنے مین مصروف کیا اور اس امر مین تین ہزار اہل حرفہ جو حال ہی مین یونان سے آئی تہے اوسکے بڑے کام آئے * لیکن بدقسمتی کے اثنا اس ضیافت مین ہفسٹئن اون بخار کے بیماری مین مبتلا ہوگیا * چونکہ وہ جوان اور سپاہی تہا اسلئے وہ پرہیزی کہانے پر نرہ سکا اور جسوقت کہ اوسکا طبیب گلاکس تماشہ گاہ کو گیا تہا اوسوقت کہانے کا قابو پاکر اوسنے اختہ بریان مرغ تناول کیا اور شراب پی لی جسکے سبب سے وہ زیادہ بیمار ہوگیا اور چند روز کے بعد مرگیا *

رنج جو اسکندر کو اوسوقت ہوا بیحد تہا * اوسنے فوراً حکم دیا کہ گہوڑون اور خچرون کو مونڈ ڈالین تاکہ وہ بہی اس رنج مین حصہ لین اور اسیواسطے اوسنے فصیلین گرد نواحکی

شہرونکی ڈہاڈالین * بیچارے غریب طبیب کو اوسنے مصلوب کیا * مدت تک اوسنے
استعمال باغسلی اور سب اور اقسام راگ کا اپنے کہو مین نہین ہونے دیا * یہہ باتین اوسکی موت
تک جاری رہین جب اوسنے مجوپیٹر اَمین سے الہام پایا جسمین دیوتا نے مذکور نے
اوسے رہنمائی کے کہ ہفسٹیان کے عزت کرو اور اوسکے نام سے قربانی ادا
جیسے کہ لایق شان ایک نصف دیوتا کے ہو جس الہام کے سننے کے بعد اوسنے
چاہا کہ شکار کرنے سے اپنی رنجکو کم کرے یا زیادہ تر اسبب کرنے جنگ کے کیونکہ
وہ ادمیونکا شکار کرتا تہا * اوسنے اس مہم مین اہل کسیاکو مطیع کیا اور تمام اُن
لوگونکو جنہون نے ایام شباب حاصل کیا تہا مرواڈالا * اوسنے اس امر کا نام
قربانی بنام روح ہفسٹیان رکہا * اوسکا یہہ
ارادہ تہا کہ اوسکے قبر اور بعض اور زیبایشات عمارت پر دس ہزار ٹلنٹ صرف
کرے اور اوسکے یہہ آرزو تہی کہ صرف کے نسبت سے جو بیقیاس تہا صنعت اور
نقش کیطرف زیادہ توجہ کیجاوے * نظر برین اوسنے ستی سے کرائی ٹیز کو
معمار مقرر کیا جسکے جودت طبع سے امید شان اور عمدگی کے ہر ایک کام مین جسکا
وہ ارادہ کرتا تہا پائی جاتے تہے * اس ادمی نے تہوڑے عرصہ پیشتر اوسسے کہا تہا
کہ کوہ اتہس جو تہریس مین واقع ہے خوب اس لایق ہے کہ وہ انسان کے
صورت مین تراشا جاوے اور اگر تم مجہکو حکم دو تو مین اوسے تمہارے
مورت مین متبدل کردون جو بہت ہی عرصہ تک قائم رہے گا اور سب

اور سب قومون زمانہ سے زیادہ شاندار ہوگا یعنے ایک ایسے بت مین جسکی دست چپ مین ایک شہر قابل رہنے دس ہزار باشندونکی ہوگا اور جسکے دست راست مین سے ایک دریا ساتہہ بڑے تیزروکے بہکر سمندر سے ملیگا × لیکن اسکندر نے اوسکی عرض قبول نہ کی اگرچہ اوسوقت وہ مع اپنے معارون کے استے زیادہ ہیبت اور فضول خرچ کام کے سوچنے مین مصروف تہا

جب وہ طرف بابل کے جاتا تہا نیارکس نے اپنے مہم بحر سے مراجعت کرکر اور دریا فرات مین سے اوپر کیطرف چڑہکر ظاہر کیا کہ مجہی بعض اہل چلڈیا کے ملے تہے اور اونکی یہہ راے مستحکم تہے کہ اسکندر کو اوس شہر مین داخل ہونا نہین چاہیے لیکن اوسنے اس خبر کو جزوی جانا اور کوچ جارے رکہا * بروقت پہنچنے کے فصیل شہر پر اوسنے بہت سے کوّے لڑتے ہوئے دیکہی جنمین سے بعضے اوسکے پاون کے قریب مرکر گر پڑے * جلدی سے بعد اسکے خبر پاکر کہ اپولوڈورس حاکم بابل قربانی ادا کررہا ہے تاکہ دیوتاؤن سے اوسکے دربار کچہہ بات دریافت کرے اوسنے ☒ پیتھی گورس فالگو کو بلوایا اور چونکہ اوسنے اوس امر سے انکار نہ کیا اوسنے دریافت کیا کہ کس حالت مین رود سے قربان کئے ہوئے جانور کے تہے * پیتھی گورس نے جوابدیا کہ جگر بغیر

× اس آدمی نے شہر اسکندریہ بہے تعمیر کیا اور شوالڈائی اتینا وقع اپی سس از سر نو بنایا *

☒ یہہ بہائی اپولوڈورس کا تہا *

مرے کے تہا * اسکندر نے کہا کہ درحقیقت یہہ بڑے مہیب فال ہے *
اگرچہ اوسنے ہتی گوبرس کو کچھہ ایذا نہ دے لیکن وہ اسلیئے غمگین ہونے لگا کہ اوسنے
تبابرگس کا کہنا نہ مانا * اکثر تو وہ فصیل کے باہر اپنے خیمہ مین رہتا تہا اور دریاے
فرات مین کشتی پر سوار ہوکر نیچے اوپر جاکر دل بہلاتا تہا کیونکہ بہت سے اور
برے فالین واقع ہوئی تہین جنکے باعث سے وہ بہت مشوش تہا *
منجملہ بہت ہی بڑے اور خوبصورت شیرون کے جو بابل مین تہے ایک شیر ببر
کو کسی گدہے نے لات مارکر مار ڈالا * ایکروز روغن ملکر تازگی حاصل کرنے کے واسطے
اور بارادہ کہیلنے گیند کے اوسنے بدن سے کپڑے وغیرہ اوتارے تہے * کہیل کے
انجام مین جوان اونہون نے جو اوسکے ساتہہ کہیلتے تہے اوسکے کپڑون کی لانے کے
واسطے جاکر ایک ادمی کو عالم خاموشی مین اوسکے تخت پر بیٹہا ہوا دیکہا جو بادشاہی
لباس پہنے ہوئے تہا اور تاج اپنے سر پر رکہا تہا * اونہون نے پوچہا کہ تو کون ہے
اور بڑے دیر تک اوسنے جواب ندیا * انجام کار ہوشمین اکر اوسنے کہا کہ میرا
نام ڈائے اونے سس ہے اور مین باشندہ میسینی کا ہون * بسبب دائر
ہونے ایک مقدمہ فوجداری کے میرے اوپر مینے وہ شہر چھوڑا اور بابل کو روانہ
ہوا * اس مقام مین بہت روز تک مین مقید رہا ہون * لیکن آج دیوتا سرےپس
میرے پاس ایا اور اوسنے میری زنجیر توڑے اور بعد ازان وہ مجہے یہان
لایا اور حکم دیا کہ یہہ لباس اور تاج پہنلے اور خاموش ہوکر بیٹہہ جا *

بعد ارسطو سے اپنا حال بیان کرنے کے اسکندر نے اوس آدمی کو بموجب فہمایش اپنے فالگویون کے مروا ڈالا لیکن رنج اوسکے دل کا زیادہ ہوا * ایکطرف تو اوسے تائیدات سماویسے محرومی حاصل ہوئے اور دوسریطرف سے وہ اپنی دوستون پر شک کرنے لگا * اوسے اینٹی پٹر اور اوسکے بیٹون سے بہت خوف تہا منجملہ جنکے ایک بیٹا مسمے بہ آسیٔ اولاس اوسکا کاسہ بردار تہا اور دوسرا مسمے بہ کیسینڈر حال ہی مین مقدونیہ سے ایا تہا اور بروقت دیکہنے کے کہ بعضے وحشی یعنے اہل ایران بادشاہ کے سامنے زمین بوسی کر رہے تہے وہ جیسا کہ لایق اوس عمر کے تہا جو یونانی عادات سے ماہر اور ایسی بات سے بیگانہ ہو آواز بلند ہنسا * اس طعنہ زنی سے خفا ہو کر اسکندر نے اوسکے بال پکڑ لیے اور دونو ہاتون سے اوسکا سر دیوار پر دے مارا * بعد اسکے کیسینڈر نے ارادہ جواب دینے الزامون کا جو اوسکے باپ پر رکہے گئے تہے کیا اور اِسپر اسکندر بہت خفا ہوا * اوسنے کہا کہ یہہ کیسے تیرے گفتگو ہے * کیا تو خیال کرتا ہے کہ وہ لوگ جنپر کچہہ رنج نگذرا ہو اِتنے دور سے غلط الزام رکہنے کو آئے ہین * کیسینڈر نے جواب دیا کہ اونکا اتنے دور آنا تو ایک دلیل غلط ہونے الزام کے ہے کیونکہ وہ اون لوگون سے فاصلہ پر ہین جو اونکی اظہار کے برخلاف بیان کر سکتے ہین * یہہ سنکر اسکندر مسکرایا اور کہا کہ یہہ کلمات منجملہ صوفیانہ باتون ارسطو کے ہین جو دو جانب مقدمہ کے یکسان ثابت کرتے ہین * لیکن اوسنے اسبات سے اوسے متنفر کیا

کہ اگر اُن لوگون پر ذرا بہی ظلم گذرا ہوگا تو مین تمکو اِس امر کے لئے پشیمان کرواونگا *
اِس اور اور دہمکیون سے کسینڈر ایسا مخوف تہا اور اونکا اوسکے دل پر مدت تک ایسا
اثر رہا کہ بہت برسونکے بعد جب وہ بادشاہ مقدونیہ اور مالک تمام یونان کا تہا بروقت
چہل قدمی کرنے کے ڈیلفائی مین اور ملاحظہ کرنے کے بتونکو یکایک نظر آجانے
بُت اسکندر سے اوسپر ایسا خوف عائد ہوا کہ اوسکے بدنمین رعشہ پڑگیا اور ہر ایک
بند اوسکا ہلنے لگا اور بڑے مشکل سے اوسے دوران دماغ سے جو بسبب اسکے توہم
مین آیا تہا آرام ہوا * جب کہ اسکندر نے
ایکبار توہم دینے کو اپنے اوپر غلبہ پانے دیا اوسکا دل خوف اور تشویشون لا یعنے سے
ایسا تنگ ہوگیا کہ وہ ذرا سے واقعہ کو جو کسی لحاظ مین عجیب ہوتا تہا بطور
ایک فال یا ایک کرامات کے مانتا تہا * اوسکے دربار مین قربانی ادا کرنیوالے
اور گناہ سے پاک کرانیوالے اور منجم بافراط تہے اور وہان وہ سب اپنے
عقل کو کام مین لاتے تہے * پس یہہ راست ہے کہ اگرچہ مذہب پر نہ اعتقاد لانا
اور ربانی باتونکو بہ نظر حقارت دیکہنا گناہ ہی لیکن توہم دینے اوس سے بہی بدتر ہے *
کیونکہ جیسے پست زمین مین پانی جمع ہوتا ہے اُسیطرح سے توہم دینے اوپر ایک دلخستہ
آدمی کے غلبہ پاتا ہے اور اوسکے دلکو خوف اور بیوقوفی سے بہر دیتا ہے * اب
اسکندر کا یہی حال تہا * لیکن بروقت حاصل کرنے بعضے الہامون کے جو درباب
ہفسٹن کے اُن کے تہے اور اوس دیوتا سے ملتے تہے جنسے وہ اکثر حال دریافت

دریافت کرتا تہا اوسنے اپنی رنج سے جدائی کے اور اپنے تئین قربانیون اور ضیافتون مین مصروف کیا * ایک روز بعد اسکے کہ اوسنے نیارکس کے ضیافت کی تہی جسمین بہت روپیہ صرف ہوا وہ حسب عادت پیشتر آرام کرنیکے حمام مین واسطے حاصل کرنے تازگی کے گیا * لیکن اثناء استحمال مین میڈئیس آیا اور اوسنے اوسسے کہا کہ تم ایک مجلس مے کشی مین شریک ہو اور اس بات سے وہ انکار نکر سکا وہان اوسنے تمام رات اور اگلے دن مین شراب پیے جب تک کہ انجام مین اوسے بخار کے آمد ہوئی * لیکن اوسے بخار اوس وقت نہ آیا جب کہ وہ ہرکیولیز کے نام پر شراب پے رہا تہا اور نہ اوسے کمر مین یکایک ایک ایسا درد ہوا گویا کہ اوسے برچہی چبہی تہے * یہہ باتین او مصنفون کے ایجاد کی ہوئی ہین جنہون نے خیال کیا کہ انجام اس بڑے واقعہ دردانگیز کا ایسا بنایا چاہیے جو موثر اور عجیب ہو * ایرین ٹوئپلنس ہم کو اس بات سے خبر دیتا ہے کہ جوش بخار اور زیادہ ہوتے تشنگی مین اوسنے ایک گہونٹ شراب کا پیا جس سے اوسے سرسام ہوگیا اور وہ تیسوین ڈیسئی اس کے مہینے کو اس جہان فانی سے رحلت کر گیا * لیکن اوسکے اپنے روزنامچہ مین حال اوسکے بیمار کا بطور مختصر ذیل کے ہی * ماہ ڈیسئس کے

یہ واقعہ سنہ ۳۲۳ پیش از عیسوی مین ظہور مین آیا * عمر اوسکے تیس برس دس مہینے دس روز اور بادشاہت کے تہی اور اسمین سے اوسنے بارہ سال سے زیادہ سلطنت کے تہے *

اٹھاروین کو اپنے تئین بخار مین پاکر وہ اپنے حمام کے کمرے مین سویا *
دوسرے دن بعد نہانے کے وہ اپنے خوابگاہ مین گیا اور بہت گھنٹون تک
سے ڈنی ہن کے ساتھ باتون سے کھیلتا رہا * شام کو پھر اوسنے نہایا اور دیوتاؤن
کے نام قربانی ادا کر کے بعد کھانا کھایا * رات کو بخار پھر آیا * بیسوین کو بھی اوسنے
نہایا اور بعد ادا کرنے معمولی قربانی کے وہ حمام کے کمرے مین بیٹھا اور اوسنے
اپنے تئین نیارکس سے اوسکے سفر اور اون باتون کا حال سننے مین جو بلحاظ
سمندر کے بہت سننے قابل تھین بہلایا * اکیسوین بھی اوسیطرح سے گذرے *
بخار زیادہ ہوا اور اوسنے برے طور سے رات گذاری * بائیسوین کو بخار کا
بڑا زور رہا * اوسنے حکم ہٹانے بستر کا دیا اور کہا کہ بڑے حمام کے قریب
کہا جاوے * وہان اوسنے اپنے جرنیلون سے درباب خالی عہدون کے گفتگو کی
اور حکم دیا کہ اون پر تجربہ کار آدمی مقرر کیے جاوین * چوبیسوین کو اوسکی بہت ہی
بری حالت ہوئے * لیکن اوسنے چاہا کہ اوسے قربانی مین لے جاوین *
اوسنے یہہ بھی حکم دیا کہ اوسکے بڑے بڑے سردار فوج کے کچہرے کے
اندر حاضر ہووین اور باقی تمام رات باہر نگہبانی کرین * پچیسوین کو وہ اپنے محل مین
جو دوسرے کنارہ دریا پر تھا لیجایا گیا اور وہان وہ کچھ ایک سویا لیکن بخار مین
کمی نہوئے اور جب اوسکے جرنیل کمرے مین داخل ہوئے اوسکی زبان بند
ہو گئی * تمام اگلے دن پھر وہ اوسیحالت مین رہا * اہل مقدونیہ اسوقت یہہ

خیال کرکر کہ وہ مرگیا دروازون پر غل و شور کرتے ہوئے آئی اور بڑے افسرونکو اونہون نے ایسا دہمکایا کہ اونہون نے لاچار ہوکر اونکو داخل ہونے دیا اور سب بے سلاح کے اوسکے بستر کے قریب سے گذرنے دیا * ستائیسوین کو پائے تہن اور سلیوکس شوالہ سرٹپس کو یہہ دریافت کرنے کیواسطے بہیجے گئے کہ آیا اسکندر وہان لایا جاوے یا نہین اور دیوتا نے حکم دیا کہ اوسے متحرک نہ کرو * اٹہائیسوین کے شام کو وہ مرگیا * یہہ احوال قریب لفظ بلفظ اوسکے اپنے روزنامچہ سے انتخاب کیا گیا ہے *

اوسکے مرنے کے وقت تو اسبات کا شبہہ نہین ہوا تہا کہ کسی نے اوسے زہر دیکر مارا لیکن ہمنے سنا ہے کہ چہہ سال کے بعد اولمپیائس نے بروقت پانے کسی خبر کے کئی ادمیونکو مرواڈالا اور حکم دیا کہ آئیولاس کا جنازہ اوسکی قبر کہود کر نکالا جاوے کیونکہ یہہ خیال کیا گیا تہا کہ اس آدمی نے زہر تیار کیا تہا * وہ لوگ جو یہہ کہتے ہین کہ ارسطو نے اینٹی پیٹر کو اس امر زبون کے کرنے مین فہمائش کی اور اوسے زہر بہم پہنچا کر بابل مین بہیجا لکہتے ہین کہ ہمکو یہہ بات بموجب لکہنے اگی نوٹہینس کے معلوم ہوئے جو بیان کرتا ہے کہ مجہی یہہ حال شاہ اینٹی گونس سے دریافت ہوا ہے * وہی لوگ یہہ بہی کہتے ہین کہ زہر مشتمل اوپر ایک پانی کے تہا جو سرد اور قاتل تاثیر رکہتا ہے اور ضلع نونئی کرس مین ایک پہاڑ سے قطرہ قطرہ ہوکر

ہوکر چپکتا ہے اور لوگ اوسے اسطور سے لیتے ہین جیسے کہ وہ شبنم کے قطرہ کو لیتے اور گدہے کے سم مین رکہتے ہین کیونکہ اوسکے سردے اور تیزی سے اسقدر ہے کہ وہ سب اور قسم کے ظروف تو زمین سے ہوکر نکل جاتا ہے * باوجود ان سب باتونکے اکثر لوگ تو زہر کے حالکو صرف ایک کہانے کی مانند تصور کرتے ہین اور یہہ امر اونکے رای کی تائید کرتا ہے* اگرچہ بسبب تنازع کے جو کئے روز تک× پڑے رہنے اور دفن نہین رہا نعش اسکندر کے اوس دار جگہ مین بغیر بہرے جانے کے خوشبوئیات سے پڑے رہے اوسمین کوئی علامت سڑنے کے نہ پائی گئی بلکہ تازہ اور صاف رہی * روشنک× اب حاملہ تہے اور اسواسطے اہل مقدونیہ اوسکے طرف بہت توجہ کرتے تہے لیکن چونکہ اوسے سٹاٹیرا سے بدرجہ کمال حسد تہا اوسنے بوسیلہ ایک جعلی خط کے جو اسکندر کیطرف سے تہا فریب کیا اور بذریعہ اسکے اوسکو اپنے اختیار مین لاکر مع اوسکے ہمشیرہ کے مار ڈالا اور دونوں کے نعشون کو ایک کوئے مین ڈال دیا اور اوسے مٹی سے بند کیا * اس قتل مین پرڈکس اوسکا مددگار رہا * حقیقت مین وہ اب

× تیس دن تک بموجب بیان ای لین کے * اور بعد بہت عرصہ کے جبکہ ایرسٹینڈر نے یہہ ظاہر کیا کہ وہ ملک جسمین نعش اسکندر کے دفن ہوگے بہت قائم رہوے گا تب ٹالمی بڑے فریبونسے نعش کو اسکندریہ مین لے گیا*

× اوسکے بیٹے کو جسکا نام سکندر رکہا گیا تہا مع اوسکے سوتیلے بہائی کے جو بارسین سے پیدا ہوا تہا اور ان دونو کے ماؤن کو کسینڈر نے مار ڈالا *

اب ارہے ڈی سن کے نام سے حکومت کلی کرتا تہا اور اوسیے بطور ایک پردہ کے جسکے پیچہے وہ خود حکمرانی کرسکے تصور کرتا تہا نہ مانند ایک بادشاہ کے *

ارہے ڈی اس بیٹا فیلقوس کا ایک کسبی سے

فی لننا سے تہا * کم ہونا اوسکے فہم کا بسبب ایک بیماری کے تہا جو نہ تو بسبب اقتضای قدرت اور نہ اتفاق کے ظہور مین آئے تہے * کیونکہ یہہ کہا گیا ہی کہ اوسکے لڑکاپن مین کچہہ بات پسندیدہ اور بزرگ اوسمین پائی جاتی تہے جو اولمپیاس نے دیکہہ کر اوسے ایسی چیزین پلائین کہ اونسے اوسکے دماغ مین خلل ہوگیا *

اگرچہ تصویرین ایک ہی آدمی کے جو مختلف اوقات اوسکی زندگی مین کہینچے جاوین باہم بہت مختلف ہوتے ہین لیکن اونمین کچہہ نہ کچہہ مشابہت پائی جاتی ہے اور ایسا ہی حال عموماً لوگون کے خصلت کا ہی * لیکن یہان مذکورہ بالا اسکندر کے شان مین راست نہین آتا * کیونکہ جیسے چیز مین زیادہ عدم مشابہت نہین ہوتے بہ نسبت اوسکے جو مختلف اوقات اور مختلف حالتون مین اسکندر کے مزاج مین تہے * وہ بہادر تہا اور بزدل رحیم اور بے رحم حلیم اور خونریز پرہیزگار اور عیاش ذوے العقل اور معتقد وہمی یعنے خلیق اور تند مزاج مدبر اور ناعاقبت اندیش * اور یہہ بات نہ تہی کہ یہہ تغیرات مزاج کے کم عرصہ کے واسطے ہوتے * اوسکے خصلت مین اختلاف کلی واقع ہوا اور اوسنے نیکی سے بدی مین رفتہ رفتہ قدم رکہا * سخاوت اور شیخی تو اوسکی مزاج مین سے کبہی نہین گئین * وہ بدی جسکا اوسنے مزانہ چکہا تہا طمع سے اور وہ نیکی جو اوسمین نہ تہی عزت سے

84·Bb.84.1
LIBRARY CALCUTTA

Life of Cicero

Translated from Plutarch's Lives

by
Pundit Motee Lall
Senior Scholar
Dehlie College

1847.

تذکرہ سیسرو

پنڈت موتی لعل سکالر اعلے مدرسہ دہلی نے پلوٹارک
صاحب کی کتاب سے سنہ ۱۸۴۷ء مین انگریزی سے
اردو مین ترجمہ کیا
باہتمام سید اشرف علی مطبع العلوم مین چھپا
سنہ ۱۸۴۷ء

XII J 9

فہرست مطالب تذکرہ سسیرو

بیان سسیرو کی حسب و نسب کا — اور اوسکے لقب اور پیدایش کا —
ذکر اس بات کا کہ سسیرو اپنی ہم مکتبون مین سب پر فوق لیگیا — حال سسیرو کے
تحصیل علم فلسفہ مین مصروف ہونیکا — بیان سسیرو کی سلا کی زیر حکومت
نوکری کرنیکا — بیان سسیرو کی اول ہی اول عدالت روم مین مقدمہ لڑنیکا
— جانا سسیرو کا سفر یونان کو — یونان مین اوسنے عقائد نو اکڈمی کی
اختیار کئی — ملاقات کرنی سسیرو کی جمیع مشہور فصحاء ایشیا سے —
ذکر سسیرو کی احتیاط کا کاروبار ملکی مین دخل دینی مین بعد مراجعت کی روم کو
— بیان اوسکے لطیفون کا اور چٹکلون کا جو وہ کثرت سے کام مین لاتا تھا
— کونسیٹر ہونا سسیرو کا سسلی مین — اشتیاق سسیرو کا واسطے حصول شان
و شوکت اور جاہ و حشم کی — اطلاع حاصل کرنے بڑی بڑی رہسار
شہر کے نامون سے — بیغرضی سسیرو کی — حال ویریز کی مقدمہ کا —
ثابت ہونا مقدمہ کا ویرز پر سسیرو کی سبب سے — بیان سسیرو کی خانگی طریق کا
— عزیز ہونا سسیرو کا روم مین — حال اون مقدمون کا جو ایام اوسکی پریٹرشپ
کی دایر ہوئے — منی لی اس — کونسل مقرر کیا جانا سسیرو کا — فساد
روم مین — سازش کیٹی لائن کی جو اپنی سے شرکت مین عہدہ کونسل کی

۲ سلئے درخواست دیتا ہے — مشکلات جو سیسرو نی کونسل ہونی سے اٹھائی —
رولس کی ایگریری ان بل کا منسوخ ہونا — سیسرو کی فصاحت کا ذکر کہ کوئی اوسکا مقابلہ
نہین کرسکتا تہا — کی ٹی لائن کا روم مین فوج کو بلانا — سیسرو اجلاس مجلس سنیٹ
مین جو اطلاعین اوسی حاصل ہوئین ہین پیش کرتا ہی — اور سیسرو کو اختیار کل دیا
جاتا ہی — کی ٹی لائن کا ارادہ سیسرو کو قتل کرونیکا — حاصل ہونا کی ٹی لائن
کی مطلب کا — لن ٹلس کا سردار ہونا شرکاء سازش کا روم مین — تدابیر ان
فتنہ انگیزون کی — شریک ہونا اور آشتی کرنا ان مفسدون کا صفیران ایلوبروجیس کا
— لن ٹلس اور اور سرگروہون کا گرفتار ہونا — اختلاف رای مین سیسرو کی کہ انکو
کیا سزا دینی چاہیی — رای سیسرو کی بیوی کی کہ اونکو سنگین سزا دینی چاہیے —
قیصر کی رائی — کیٹو کرا سے خلاف رای قیصر کی — قتل کیا جانا مجرمان کا —
عزت اور تعریف سیسرو کی — کی ٹی لائن کا لڑائی مین مارا جانا — فریب اور
سازش خلاف سیسرو کی — سیسرو کو سرکاری حکم سی خطاب باپ اپنی ملک کا
ملنا — سیسرو نی خودستائی سی اپنی تئین غیر مطبوع لوگون کا کیا — اوسنے
اپنی معصرون کی تعریف کرنی مین دریغ نہین کیا اور بہت تعریف اور ستایش کی
— ہزلیات سیسرو کی نسبت کراسس کی — کلوڈی اس ایک ڈومنی کے بہیس مین
پوشیدہ قیصر کی مکان مین جسوقت کہ اوسکی گہر کی لوگ بونا ڈیئی کے پرستش مین
مصروف تہی گیا — سیسرو کی اوسکی خلاف گواہی دینی — کلوڈی اس کا الزام

الزام جرم سی بری ہونا — کلوڈی اس کی اوسی بہائی سی صلح کرنی — بیان
قیصر کا سسیرو کی خلاف ہونیکا — کلوڈی اس کا سسیرو کیواسطی جرابہی جید ہورکا
طلب کرنا — سسیرو کا شہر سی چلا جانا اور اوسکا جلاوطن کیا جانا — جدوجہد مجلس
سنٹ کی واسطی بلانے سسیرو کی — سسیرو کا جلاوطنی سی بلایا جانا — کلوڈی
اس کی عہد کی احکامات اور قوانین کا منسوخ ہونا — مقدمہ مائی لو کا — سسیرو کا
پروکونسل سی لی شی آ مین مقرر ہونا — اوسکا طریق سی لی شی آ مین — بعد
مراجعت کی سی لی شی آ سے آ اوسنی روم کو پومپی اور قیصر مین منقسم دیکہا — سسیرو
کا پومپی کی طرف ہونا — کیٹو کا سسیرو سے کو اس طریق کی واسطی ملامت کرنا
— ہزلیات اور لطیفی سسیرو کی پومپی کی لشکر مین — چلنا سسیرو کا واسطی
ملاقات قیصر کے — قیصر کا اوسکی برعایت پیش آنا — مقدمہ لی گی ری اس کا
— سسیرو کا کاروبار ملکی سی دست بردار ہونا اور علم و ہنر مین مصروف ہونا
— طلاق دینا سسیرو کا اپنی بیوی لی رق شیا کو اور شادی کرنی ایک اور
عورت سی جو اوسکے پہلے بیوی سی عمر مین چہوٹی تہی — طلاق دینا دوسری
بیوی کو — وفات اوسکے بیٹی ٹلیا کی — وفات قیصر کی — برانگیختہ کرنا
انیٹنی کا اہل روم کو خلاف قاتلان قیصر کے — حسد اور خصومت درمیان
سسیرو اور اینٹنی کے — عجیب خواب دیکہنا سسیرو کا — سسیرو کا
اوکٹیوی اس کا طرفدار ہونا — اور مجلس سنٹ کو اوسکے جانب مین لانا

۱۲ — این تمی کا اور سکو فہرست مردمان (بسبب قتل) مین درج کرنا — بہاگنا سسیرو کا اپنی
بہائی کے ساتھہ — قتل کیا جانا اوسکے بہائی کا — مشکلات جنمین سسیرو دہنسا
— قتل کیا جانا سسیرو کا — آویختہ کیا جانا اوسکی سر اور ہاتون کا اوسٹرا پر —

CALCUTTA PUBLIC LIBRARY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تذکرہ سیسیرو

سیسیرو کی ماں ہلویا خاندان عالی کی تہی اور اوسکی سیرت نیک تہی*
سیسیرو کے باپ کی حال کی بیان مین بہت اختلاف ہی* بعضے
کہتے مین کہ سیسیرو رنگریز کا بیٹا تہا اور اسکا پیشہ بہی وہی تہا اور بعضون
کا یہہ بیان ہی کہ وہ اٹیئس ٹلس ایک مشہور بادشاہ قوم
وولشنز کی نسل مین سے تہا* کوئی بات انمین سے سچ ہو میرے
نزدیک اس خاندان کا پہلا شخص جسکا نام سیسیرو تہا عجیب آدمی ہوگا
اور اسیواسطے اسکے اولاد نی یہہ لقب بخوشی اور رضامندی
اختیار کیا اگرچہ اس نام کو اکثر لوگ بہت حقیر سمجھتے تہی اس سبب
سے کہ لیٹنی زبان مین چنے کو سسر کہتے ہین اور سیسیرو کی ناک پر کچھہ مسا سا

تہا اسلئی اوسے شیکسپیر و کہتی ہیں * جس شیکسپیر و کا ہم بیان کرتی ہین
اسکی دوستون نے جب اوسنے پیشہ شروع کیا اور ایک بڑے
عہدہ کے لیے درخواست دی اُسے نصیحت کی تہی کہ یا تو تم اپنا
لقب چہوڑ دو یا بدل ڈالو * لیکن اُسنے شریفانہ جواب دیا کہ مین شیکسپیر و
کے نام کو شکار ٹ لی اور سکے ٹولا ئی کی نام سے زیادہ تر مشہور
کرنے کا قصد کرونگا * جب شیکسپیر و سیسلی مین عہدہ کوسٹر پر مقرر
تہا اُسنے ایک معبد مین ایک چاندی کا برتن یا کوئی اور شے چڑہایا
اور اُسپر اپنی دو پہلی نام مارکس ٹلی اُس کہدوائی اور ظرافت
سے نقاس کو حکم دیا کہ تیسری جگہہ بجای لفظ شیکسپیر و کی ایک مٹر کہودے
شیکسپیر و تیسری تاریخ جنوری کو پیدا ہوا
تہا * اس تاریخ مین زمانہ حال مین مجسٹریٹ وغیرہ اپنی بادشاہ کے
تندرستی کی واسطے قربانی اور عبادت کیا کرتے ہین * کہتے ہین
کہ شیکسپیر و کی پیدا ہونی کے وقت اوسکی ماکو درد زہ نہین ہوا تہا اور
یہہ بہی مشہور ہی کہ اُسکی دائی کو ایک صورت نظر پڑی تہی اور اُسنے
کہا تہا کہ جس لڑکی کی تو اب خدمت کرتی ہی وہ جمہور رُوم کو فاعدہ عظیم
پہنچا ئیگا * یہہ سب باتین خواب وخیال سمجھی جاتین اگر وہ جلد سے
الکو صداقت کو نہ پونہچاتا * عمر مناسب مین شیکسپیر و نے پڑہنا شروع

شروع کیا اور اپنی ذہانت کی سبب سے اتنا مشہور ہوگیا کہ اور
لڑکون کی باپ اوسے دیکھنے اور اوسکی علم و فضل کو دریافت کرنی
کے لئی مکتب خانہ کو جایا کرتے تھی * مگر بعضے نادان جب اپنے
لڑکون کو شیکسپیر کو اپنے بیچ مین لیجاتی ہوئی اور اوسکے تعظیم اور عزت
کرتے ہوئی دیکھتے تھی اون پر بہت خفا ہوتی تھے * شیکسپیر مین
وہ لیاقت اور استعداد تھی جو افلاطون کی رائی مین ایک
طالب علم کو ضرور ہی * شیکسپیر کو ہر طرح کی علم سیکھنے کی ایسا
شوق تھا کوئی علم ایسا نہ تھا کہ جو اُسے ناپسند ہو لیکن نظم
کمال شوق تھا اور ایک قصہ مسمی بہ ٹون شس گلاکس جوا
ڑکین مین لکھا تھا اب تک موجود ہی * جب شیکسپیر نے اس فن مین
محنت و مشقت سے مشق حاصل کی روم مین ملک الشعرا
اور افصح الفصحا گیا جاتا تھا * باوجودیکہ عہد شیکسپیر سے اب تک
زبان روم مین بہت سا اختلاف واقع ہی وہ اس زمانہ تک
فصاحت کلام مین مشہور ہی مگر چونکہ بعد اُسکے بہت سی طباع شاعر
روم مین پیدا ہوئی ہین وہ شاعری مین اب مشہور نہین ہی بلکہ اوسکی
شعر کچھہ رتبہ کے نہین گنی جاتے * علوم درسی سے فارغ ہوکر
شیکسپیر نے قائی لوکے درس کی جو کلی ٹومی کی مکلسکے شاگرد

مین بہی نہایت مشہور تہا اور جسکی طریق کو رومی نہایت پسند کرتی تہی ہماعت کرنی شروع کی * زیر تعلیم میوشیش سینے وولا کے جو ایک مشہور آئین دان اور مختار کل مجلس سنٹ یعنی مجلس حکام روم کا تہا اُسنے علم آئین مین بہت کچھ حاصل کیا - علم جنگ مین بہی سیسیرو نی زیر حکم سلا کے مارسیا مین کچھ واقفیت پیدا کری تہی * مگر جب اوسنے دررو م لایک ایسیے فساد ملکی مین مبتلا ہی کہ جسکا انجام سوائے یے شخص تمام ملک کا قبضہ لی بیٹہی اور کچھہ ہوگا وہ کاروبار یے کنارہ کش ہوکر مطالعہ حکمت مین مصروف ہوا اور فضلا ر ان سے گفتگو کرنی اور اسطرح سے علم مین ترقی کرنی شروع کی* سیسیرو اسی وضع زندگانی مین جبتک رہا جب تک سلا اپنی سب دشمنون پر غالب آیا اور ایک طرح کا انتظام ملک مین ہو گیا* اس وقت مین سلا نی ایک شخص کا اسباب جسکا نام فہرست* دبان واجب القتل مین مندرج تہا نیلام کردینی کا حکم دیا اور اوسی کری میں ہوشیر آزاد کیے ہوئے غلام سلا کی نے بقیمت دو ہزار درم کے خرید کیا *

---

* واضح ہو کہ فہرست واجب القتل سے یہہ مراد ہی کہ سلا کا یہہ دستور تہا کہ جن شخصون سے وہ ناراض ہوجاتا تہا وہ اُنکا نام ایک فہرست مین لکھہ رکہتا تہا اور اسکے مطلب یہہ تہا کہ وہ شخص قتل کیے جاینگے *

خرید کیا * رُوشُس بیٹا اور وارث شخص مقتول کا اسبابت پر بہت
غضبناک ہوا اور کہا کہ اسباب نیلام شدہ کی قیمت قریب پانچ لاکھ روپیہ
کے تہی * اس سبب سے کہ رُوشُس سِلّا کے طریق مین مزاحم ہوا
وہ رُوشُس پر بہت خشمناک ہوا اور رُوشُس کو اسبابت کا متہم
کرکے کہا اوسنے اپنی باپ کو مار ڈالا ہی کرِی سُوگونس کو مقدمہ لڑنیکو
تجویز کیا سِلّا کا اتنا خوف تہا کہ کوی ایسا شخص نہ پیدا ہوا جو رُوشُس
کی طرف سے وکیل بنکر مقدمہ لڑاوی - اس مصیبت مین رُوشُس
نے سِسِرُو سے مدد چاہی اور سِسِرُو کی دوستون نے اوسے
رُوشُس کی درخواست قبول کرنیکے لئی صلاح دی اور بیان کیا
کہ ناموری حاصل کرنے کی لئی اس سی بہتر اور کوئی قابو نہین ہوسکتا
اسلئی سِسِرُو نے اسکی بچانی پر کمر ہمت باندہی اور کامیاب ہوا اور
اس سبب سے اوسنی بہت شہرت حاصل کی * لیکن سِلّا کی خفگی
کی خوف سی وہ یونان کو چلا گیا اور سبب اپنی وہان چلی جانے کا
نقل آب وہوا واسطے صحت مزاج کے مشہور کیا * حقیقت مین
سِسِرُو بہت دُبلا پتلا تہا اور اُسکا معدہ اتنا ضعیف تہا کہ وہ بہت
ہی کم اور بہت دن چڑہی کہانا کہاتا تہا * اوسکی آواز مین
اوتار چڑہاو تو خوب تہا لیکن کرخت بہی اور چونکہ جوش تقریر

مین اوسکی آواز بہت بلند ہوجاتی تہی یہہ خوف رہتا تہا کہ اوسکی تندرستی مین نہ فرق آجاوے *

جب بنبیسرو ائی تہنز مین پہنچا اوسنے ائین ڈی اوگس باشندہ ابس کے لن کی تقریرسنی اور صفائی اور خوبی اوسکی کلام پر فریفتہ ہوا لیکن ائین ڈی اوگس کے مسایل درباب حکمت کی اوسے پسند نہ آئے کیونکہ ائین ڈی اوگس یا تو اسی سبب سے کہ ادمی نجوبی یقین تہا اور اوسکے رای نی بہی تقاضا کیا تہا کہ ہی مدرسہ اور فرقہ کا زینو کے مسایل اچہی ہین مین اوریا اسواسطے کہ وہ مدارس کلبی ٹونکس اور فائیڈو کے برخلاف تہا۔ فرقہ کا رنی ڈیزا اور ہی مدرسہ کو چہوڑ کر برخلاف بنبیسرو کی جو ہی مدرسہ کی مسایل مانتا تہا اور جسنے یہہ ارادہ کرلیا تہا کہ اگر کاروبار ملکی مین مشہور نہون تو ائی تہنز مین جاکر بقیہ العمر مطالعہ حکمت مین صرف کرونگا فرقہ سٹوئکس یعنی زینو کے شاگردون کے طریق پر چلتا تہا *

تہوڑی دنون بعد بنبیسرو نی سلا کی وفات کی خبرسنی * ورزش سے اوسکی جسم مین طاقت اور تیاری آگئی تہی *

اوسکی آواز بن گئی تہی اور فقط بلندہی نہین ہوگئی تہی بلکہ شیرین اور اسکی آواز مین اتنا زور تہا جسکو وہ برداشت کرسکتا تہا * علاوہ

دہ اُنہین اوسکی دوست جو رُوم مین تہی اوسے بلاتی تہی اور اُنہون نے بہی اوسے بہنت کہا کہ تم کاروبار ملکی مین دخل دو * اسواسطے کہ بیسنر کو یہ خیال ہی کہ فصاحت کلام کاروبار ملکی مین سب سی زیادہ کام آتی ہی اس فن مین نئی سرسے مشق کرنی شروع کی اور وہ لیاقت جو اوسے سرانجام کاروبار ملکی مین حاصل تہی ظہور مین لایا * القصہ کو دن ایسا نہ تہا کہ وہ بڑی بڑی فصحا کے پاس درس کیلیئے نجاتا یا آپ تقریر نکیا کرتا * واسطے حصول اس مطلب کے وہ ملکون میں ایشیا اور جزیرہ رہوڈز کو گیا * ایشیا مین اوسنے زینوکلیز باشندہ انٹیرمیٹ شہر اور ڈائیونیسش باشندہ میگ نیشیا اور منی پس باشندہ کیریا کی تعلیم سے جو وہان کی مشہور فصحا تہے فایدہ اوتہایا * رہوڈز مین اوسنے اپی لونیس فصیح پسر مولو اور پوشیڈونیس حکیم سے پڑہا * کہتے مین کہ اپی لونیس نے جو رومی زبان نہین سمجہتا تہا سیسرو سے کہا کہ یونانی زبان مین تقریر کرو اور اُسنے اس خیال سے کہ مین جو غلطیان کرون گا صحیح ہوتی جاینگی اسبات کو فوراً مان لیا * جب اوسکی تقریر تمام ہوئی جمیع حاضرین عالم تحیر مین گئی اور ایک سی ایک اوسکی زیادہ تعریف کرنے لگا مگر اپی لونیس نے جب وہ تقریر کر رہا تہا کچہہ خوشی ظاہر

شکے اور بعد تمام ہونے تقریر کی چپ اور تامل مین بیٹھا رہا۔ آخرکار
جب اوسنے دیکھا کہ اسکا شاگرد یعنی سپیسپرڈ اسبات سی آزردہ
ہوتا ہی اسنے کہا کہ سپیسپرڈ مین تمہاری فصاحت سے تو متعجب ہوا
لیکن مین اس سوچ مین ہون کہ یونان کی قسمت پھوٹ گئی کسواسطی کہ
سوای فصاحت اور علم کی اسمین اب کچھہ باقی نہین رہا تہا سو وہ
بھی تم ردم کو لیے چلے۔ سپیسپرڈ نی اب کاروبار ملکی پر متوجہ ہونیکا ارادہ
کیا اور واسطے اپنی حکمت جانی کی امید قوی تہی لیکن ہاتف غیبی ڈلفای
کے سنے اوسکی گرمی امید کو سرد کر دیا* اسواسطی کہ جب سپیسپرڈ نے
اوسسے پوچھا کہ مجھی بڑی سے بڑی تعریف کسطرح حاصل ہو سکتی ہی
ہاتف غیبی مذکور نے جواب دیا کہ اپنی اقتضای طبیعت پر عمل کر اور
کسیکی رای پر مت چل* اس سبب سے بعد پوچھنے کی ردم مین سپیسپرڈ
پہلی پہلی بہت احتیاط سی کام کرتا تہا اور سرکاری عہدون کی لیے
بخوف تامل درخواست دیتا تہا* اور اسبات سی ادمی بڑا رنج
ہوتا تہا کہ کوئی اوسکو نہین پوچھتا تہا اور اوسے یونانی اور مکتبے
کہا کرتے تہی* یہہ نام خلقت اور کاریگر لوگ اکثر جسکا چاہتی ہین
رکھدیا کرتے ہین* چونکہ سپیسپرڈ کی خمیر مین بلند نظری واسطے
حصول عزت اور تعریف کی تہی اور سوا اسکے اوسکی دوست اور

اور باپ اوسے ترغیب دیتی تہی اوسنے وکالت کا پیشہ اختیار کیا
اوسنے کچھہ رفتہ رفتہ فصاحت کلام مین رتبہ حاصل نکیا بلکہ وہ یک
دفعہ ہی تمام فصحای روم سے بہتر ہوگیا * لیکن کہتے مین کہ اوسکے
پڑہنیکے طور مین وہی قصور جبلی تہا جو ڈیموستہنیز کی تقریر مین تہا
اور اوسنے اسلئے رُوشئس کی تعلیم سے جو نقل ظرافت آمیز کرنی
مین روم مین سب سی زیادہ مشہور تہا اور ایسوپس کے نقل درد
انگیز غزلیات کے کرنے مین روم مین یکتا تہا فایدہ اوٹہایا اِسْ ایسوپس
کا ایک دفعہ کا ذکر ہی کہ ایک دن جب وہ ایٹریس کی اس
حال کی نقل کر رہا تہا جبکہ ایٹریس اس بہہ سوچ رہا تہا کہ تہیسٹیز
کو کسطرح سزا دینی چاہیے ایسوپس نے بیخودی مین ایک نوکر کو جو
اتفاقاً اوسکی پاس کو نکلتا تہا عصا مار اجسیے وہ مرگیا * ان کی تعلیم
کے سبب سے سسیرو کی تلفظ اور طور تقریر مین بہت ترقی ہوی *
اُن فصحا پر جو چلا چلا کر بولنی مین خوبی سمجہتے تہی وہ اکثر ہنسا کرتا تہا
اور کہتا تہا کہ کم استعدادی کی سبب سی وہ غل مچاتی ہین جیسی کہ
لنگڑی آدمی گہوڑی پر چڑہتی ہوی بہت ہات پانو ہلاتی ہین * اوسکے
حاضر جوابی اور خوبی سرلیات سی اوسکی تقریر مین جان پڑجاتی تہی اسوسطی اوسکی پیشہ کی کام
سی بیگانہ نہین معلوم ہوتے تہی مگر سبب اوسکی بہت کام مین لانی سرلیات کی اکثر لوگ بر

ماں جاتی تہی اور اُسے بدظن کہا کرتی تہے *

اوس ایام مین کہ جب رُوم مین غلہ بہت گران تہا شیشیرو سسلی کا گورنر مقرر ہوا تہا اور وہان کے لوگ اوسی بہت دق تہی اسلیے کہ وہ جبرًا وہان سے روم کو غلہ بہجوا تا تہا * مگر بعد ازان جو وہ اوسکے انصاف اور حلم اور شفقت سی آگاہ ہوئی وہ اسکی تعظیم اور سب گورنرون سے جو سسلی مین اوسی پہلی رُوم سے بہیجی گئی تہی زیادہ کیا کرتی تہی * اسوقت مین تہوڑی سی رومی جو خاندان عالی کی تہی اور جو اسبات کی متہم کی گئی تہی کہ اونہون نے عُدول حکمی کی تہی اور جو کچھہ خدمت اونہین سپرد تہی دلاوری سے اوسکو انجام نہین دیا تہا سسلی کے پریٹر کی پاس بہیج دی گئی تہے شیشیرو نے اونکی بچانی کا ارادہ کیا اور اپنی لیاقت کی سبب سے اپنی مقصد پر پونہچا * ان فایدون کی سبب سی جو اوپر بیان ہو چکی مین شیشیرو نی رُوم کو خوش خوشی مراجعت کی * کیمپینیا مین شیشیرو ایک اپنی دوست سی ملا اس خیال سے کہ اونکی خدمات کا شہر روم مین بہت چرچا ہوگا اوسے پوچہا کہ جو جو مین نے کام کئی ہین رومیون کی اون پر کیا رای ہی * اوسکی دوست نی جواب دیا کہ شیشیرو تم کہان گئی تہی *

شیشیرو یہہ جواب سنکر خستہ خاطر ہوا اس سبب سی کہ اوسے

اوسی دریافت ہوا کہ اونسی روم مین کچھہ زیادہ تعریف حاصل نہین
کری اور اونکی خدمات کی روم مین کچھہ حقیقت نہ سمجھی گئی * جب اونسی اسباب
پر خوب غور کیا اپنی بلند نظری کی کم کرنے کا ارادہ کیا اسواسطیکہ
اوسے معلوم ہوا کہ تعریف اور عزت حاصل کرنی مین کوشش کرنیکا کچھہ
انجام نہین ہی * تسپر بہی زیادہ خواہش واسطی حصول شہرت کی اسکی
دلمین رہی اور اسی سبب سی اوسکی بڑی بڑی ارادون مین ہرج
واقع ہوا *

جب سیسیرو کاروبار ملکی مین دل سی متوجہ ہوا اوسنے یہہ خیال کیا
کہ جس حال مین کہ کاریگر کو اپنی تمام آلات کی نام اور اونکا کام مین
لانا اور اونکی جگہہ یعنی جہان وہ رکھے ہوتی مین یاد رہنا ہی اگرچہ وہ چیزین
بیجان مین یہہ بات ارباب سیاست کو نامناسب ہی کہ اوضاع
اور اطوار سے لوگون کی بی جنکی کام ریاست کا نہین چل سکتا ہی
ناواقف ہون * اسواسطی اوسنے نام اور مکان بڑی بڑی آدمیون
کا جاننا اپنے اوپر فرض کیا اور یہہ بہی کہ اونکی دوستی اور محبت کس کس سے
بدرجہ کمال ہی اور اونکی ہمسایہ کون کونسی مین * پس وہ تمام ملکیت
اور مکانات روسای شہر سے اور ملک اٹلی سی بہت اچہی طرحسی
واقف ہو گیا تہا * یہہ تعجب کی بات ہی کہ اگرچہ شنسرون کی ملکیت

چہوٹی تہی یعنی اتنی کہ فقط اوسکی ضروریات اوسکی آمدنی سی رفع ہوتی
تہین وہ نہ کبہی عوض مین وکالت کرنیکی محنتانہ لیتا تہا اور نہ کبہی نذر *
یہہ بات مقدمہ ویریز کی حال سی بخوبی معلوم ہوتی ہی * ویریز سسلی
مین پریٹر تہا اور وہان وہ بہت ظلم اور بی انصافی کرتا تہا اہلِ
سسلی نی اوسپر نالش کی اور سیسرو نی اونکا مقدمہ جتا دیا انہین
اسباب سی کہ اوسنے اونکی طرف سی وکالت خوب کی بلکہ اس
سبب ہے کہ اوسنی اونکی جانب سی خوب دیکہکر سوال وجواب نکئی حکام نی
ویریز کی رعایت سی مقدمہ کے تجویز مین بہت توقف کیا یہان تک
کہ نوروز آ پونہچا اور سیسرو جانتا تہا کہ حسب ضابطہ وکیلون کے
سناجانیکی واسطے وقت تنگ ہی وہ کہڑا ہوگیا اور بولا کہ مقدمہ
ڑانا کچہہ ضرور نہین ہی * اسواسطے اوسنی گواہون کو جمع کیا اور جب
اظہار ہوچکی اوسنے اصرار کیا کہ ابہی مقدمہ فیصل ہو *

اس مقدمہ مین سیسرو نی بہت سی ظریف باتین کہین جنکا یہہ بیان ہی *
سیسرو نی اسس نامی ایک آزاد کئی ہوئی غلام نی جسکو لوگ یہودی
قیاس کرتی تہی ارادہ کیا تہا کہ اہلِ سسلی کو ایکطرف رکہی اور اپنی
تئین ویریز کا مدعی بناوی سیسرو نی کہا کہ یہودی کو سوری کی گوشت

خوبی اس کلام مین سیسرو کی یہہ ہی کہ ویریز زبان روم مین سور کی بچہ کو کہتی

گوشت سی کیا علاقہ ہی اور جب ویریز نے شیکسپیر کو نامردی یعنی دلیر نہونی کا طعنہ دیا اُسنے جواب دیا کہ اپنے بیٹون سی جاکر کہو*

وجہہ اس کہنی کی یہہ ہی کہ ویریز کا ایک جوان خوبصورت لڑکا تہا مگر وہ بدوضع مشہور تہا* ہورٹن شس فصیح کو جو ویریز کا وکیل تہا یہہ ہمت نہ تہی کہ اسکا مقدمہ شیکسپیر کی سامنے ہوکر لڑا وی مگر جسوقت ویریز پر جرمانہ ہوا اوسوقت ہورٹن شس اوسکی بچاؤ مین بولا* ہورٹن شس کو ویریز نی ایک مورت سفنکس کے عاج کی بنی ہوئے بطور محنتانہ کی دی تہی* اس مقدمہ مین شیکسپیر نے ہورٹن شس پر بہت سی چوٹین کین اور جب ہورٹن شس نی کہا کہ مین چیستان نہین حل کرسکتا ہون شیکسپیر نی بہت ہی خوبی سے جواب دیا کہ بڑی تعجب کی بات ہی کہ تم پہیلی نہین حل کرسکتے جبکہ تمہاری گہر مین ایک سفنکس موجود ہی*

ویریز مقدمہ ہار گیا اور چونکہ شیکسپیر نی مقدمہ کو ڈیڑ لاکہہ روپیہ کا قرار دیا تہا اسیلئے ویریز کو اوتنا ہی دینا پڑا اسپر عجب جو لوگون

مین اور یہودی سور کی گوشت سی پرہیز کرتی ہین اسکی اسلام مین یہہ بات نکلی کہ ویریز کو سور کا بچہ ٹہرایا اور سسی نی اس کلا ارادہ فسخ کر دیا*

سفنکس مصر مین ایک فرضی جانور ہی جسکا چہرہ مثل چہرہ ایک عورت کی تہا اور اسکا کام یہہ تہا کہ لوگونکو معما دیا کرتا تہا اور جو اوسکو حل نہین کرسکتا تہا وہ جانور اوسکو مار ڈالتا تہا*

نی یہہ کہا کہ ہینسیئرونی رشوت لیکر ویریز کو تہوڑے جرمانہ پر چہوڑ دیا*
لیکن اہل سسلی نی عوض مین مدد کے جو ہینسیئرونی انکی مقدمہ مین
لی تہی جب وہ سسلی مین عہدہ ایڈل سرافراز تہا بہت سی بیش قیمت
اشیا بطریق نذر کی اسکی پیشکش کین* لیکن سیسرو نی اونسے کچھہ اپنی
ذات کا فایدہ نہ اوٹہایا بلکہ اونکی نذر کو اسکام مین لایا کہ غلہ
سستا کروادیا* سیسرو کی ملکیت سی آرپی نم مین ایک مکان
تہا ایک کہیت فی پلز کے پاس تہا اور ایک پومپی ای مین مگر انمین
سے کسی مین بہی بڑا قطعہ زمین کا نہین تہا* اسکو اپنی بی بی کے
جہیز مین اسّی لاکہہ بیس ہزار دینار ملی تہے اور بسبب وفات
کسی اوسکی رشتہ دار کی اوسکو نوّی ہزار دینار اور بہی ورثہ مین
ہات لگی تہے* اس پروہ دنیا دارون کی طرح سی کفایت
شعاری سے اوقات بسر کرتا تہا اور فضلاء یونان اور روم
کی ساتہہ بعیش وآرام اپنے دن گذارتا تہا* وہ بعض اوقات
پیش از غروب آفتاب کہانا کہاتا تہا اور اکثر یا تو بعد یا بوقت
غروب ہونی آفتاب کے اور کچھہ یہہ باعث نہین تہا کہ اُسے
کاروبار اور مطالعہ سی فرصت نہین ہوتی تہی کہ وہ شام سی پہلے
کہانا کہاوے بلکہ اس سبب سی اوسکا یہہ عمل تہا کہ اُسکا معدہ بہت

بہت ضعیف اور وہ یہہ دستور مناسب جانتا تہا * حقیقت مین وہ اپنے تندرستی کی بہت احتیاط کرتا تہا یہان تک کہ اوسنی ورزش اور مالش وغیرہ کو وقت معین کر رکہی تہی * اسیطرحکی احتیاط سے اوسکی جسم مین ایسی طاقت آئی کہ محنتین اور مشقتین جو اوسنے بعد ازان کاروبار مین اوٹہائین اوسے چندان دشوار نہین معلوم ہوتی تہین *

اوسنے اپنا مکان جو اوسکی باپ دادا سی چلا آتا تہا اپنی بہائی کو دیدیا اور آپ پی ری ٹائین پہاڑ پر رہنا اختیار کیا اسلئے کہ اون شخصون کو جو اسکے پاس آتی جاتی تہی بہت دور آنی جانی سے تکلیف نہو *

باوجودیکہ پئیسیسٹریٹس کچہہ امیر نہ تہا اوسکی ہان بہی ہر روز ایک ویسا ہی دربار ہوا کرتا تہا جیسا کہ کریسس کے ہان اوسکی امارت کی سبب سی اور یومینی کے ہان بسبب اوسکی اختیار کی جو اوسکے فوج مین حاصل تہا ہوا کرتا تہا * یومینی اور کریسس اور پئیسیسٹریٹس مین فقط یہہ فرق تہا کہ اونکی ساتہہ بہت سی ادمی ہوا کرتی تہے اور وہ دونو شہر مین سب سے زیادہ رتبہ کی تہی * یومینی خود پئیسیسٹریٹس کا بہت لحاظ کرتا تہا اور اوسے خوب یقین تہا کہ حصول

طاقت اور تعریف مین بیسیر وز کی اعانت یعنی صلاح اور مشورہ وغیرہ در باب سرانجام کاروبار ملکی کی اوسکی بہت کام آئی تھی * بیسیر وز کا اتنا نام تہا کہ اگرچہ اوسکے درخواست دینی کی وقت واسطی عہدہ پریٹر کے اور بہت سی شخص جو اوسسے عالی خاندان کی تہی اوسی عہدہ کی خواہان تہی لیکن وہ عہدہ اوسکو ملا * جس زمانہ مین بیسیر وز مختار کل جمیع عدالتون کا تہا اوسنے بڑی دیانت اور حرمت سی کام کیا * اوس ایام مین جب وہ مختار کل عدالتون کا تہا اوسکی اجلاس مین ایک مقدمہ جسمین پی سی نی اس جی نیر مدعا علیہ تہا اور جو تغلب کر کچھ روپیہ کے جرم مین ماخوذ ہوا تہا پیش ہوا * اس شخص کا نام شہر مین بڑا وسیلہ تہا اور سوای اسکے کریسس اوسکا بڑا مربی تہا * اس شخص کو اپنے دوستون کی چالاکی اور اپنے وسیلہ پر اتنا بہروسا تہا کہ جب مقدمہ کی تجویز ہونی شروع ہوئی تو بعضون کا یہہ اظہار ہی کہ وہ اپنے مکان کو گیا اور بال درست کر اور کپڑی پہن کر عدالت کو آیا * مگر عدالت کی احاطہ مین اوسسے کریسس نے ملاقات ہوئی اور کریسس نے اوسے کہا کہ تمام حاکمون نی تمہارے خلاف رای دی ہی * یہہ بات سنتی ہی اوسکی دل پر ایسا صدمہ ہوا کہ وہ اپنے گہر کو اوسلٹے پانو پہر گیا اور پلنگ پر جا کر لیٹ رہا

لیٹ رہا اور مر گیا — سسیرو کو اسی سبب سی بہت نام اور عزت حاصل ہوئی اسواسطیکہ اس سی معلوم ہوا کہ وہ رشوت ستانی اور تغلب وغیرہ کی انسداد مین مصروف تہا — سسیرو کی زمانہ مین ایک شخص وی ٹی نی اس نامی ایک بہت گستاخ فصیح تہا اور یہہ شخص مقدمہ لڑاتی وقت داب عدالت کا کچہہ لحاظ نہین رکہتا تہا — اس شخص کے گردن مین بہت سی سوجن تہی — اس شخص نی ایک دفعہ سسیرو کو کسی مطلب کی لئے درخواست دی اور چونکہ سسیرو نی اوسکے درخواست کی منظور کرنی مین کچہہ تامل کیا اور تہوڑی دیر تک کچہہ سوچتا رہا تو اوسنی کہا کہ اگر مین پریٹر ہوتا تو اسی ایسی باتین لی جاتا — سسیرو نی سنکر یہہ جواب دیا کہ میرا حلق اتنا بڑا نہین ہی + جب سسیرو کی عہدہ پریٹر سی ریاست

+ واضح ہو کہ یہہ کلام سسیرو کا نہایت عجیب ہی اور حقیقت مین سب کلام اسکی ایسی ہی تہی — یہہ جواب سسیرو کا بہت ہی اچہا ہے — اسمین دو نکتہ نکلی ہین ایک تو یہہ کہ سسیرو نے وندے کو اندہا کہا یعنی وی ٹی نی اس کے گلے مین سوجن تہی اور اوسکا گلا اس سبب سی بہت بڑا ہوگیا تہا یعنی سوج گیا تہا اور سسیرو نے اوس سی کہا کہ تمہارا گلا بہت بڑا ہے میرا حلق اتنا بڑا نہین — اور دوسری بات اسمین یہہ ہے کہ زمانہ قدیم مین بڑی گلی عبارت گستاخ سی تہے تو جب سسیرو نے اوس سی یہہ کہا کہ تمہارا گلا بہت بڑا ہے تو اسمین دو معنی نکلے ایک تو یہہ کہ اوسکے بڑی گلی پر چوٹ کی اور دوسرے اوس سی یہہ کہا کہ تم بڑے گستاخ ہو —

ہونی مین تہوڑے دن باقی رہے تہی بی ٹی اس نامی ایک شخص ایک جرم مین ماخوذ
ہوا کہ اوسنی کچھ سرکاری روپیہ مین تغلب کیا تہا ــ بی ٹی ایس نی جو بڑا
نیکنام تہا اور جو لوگون کو بہت عزیز تہا اور جسکی اس جرم مین ماخوذ
ہونے کا باعث لوگون کی راے مین فقط یہی تہا کہ وہ پولیس کا بڑا
دوست تہا اور اوسکی سبب سی اس پر یہہ آفت آئے تہے چاہا
کہ سسیرڈ کوئی روز واسطی تحقیقات اوسکے مقدمہ کے مقرر کرے
ــ اور چونکہ سسیرڈ نے اگلا روز ہے واسطی تجویز مقدمہ کے مقرر کیا
تو لوگ نہایت ناراض ہوئے اسواسطی کہ حسب ضابطہ سسیرڈ کو کم سی کم
دس روز کی مہلت بی ٹی ایس کو دینی چاہئے ــ اسواسطی
ٹری بیونز نے سسیرڈ سے اس بات کا جواب طلب کیا سسیرڈ
نے اس بات کی استدعا کی کہ مین اپنے بچاؤ مین آپ بولون اور
اس طرحسی جواب دیا ــ چونکہ مین آج تک حتی الوسع اشخاص
ماخوذ سی برعایت اور ترحم پیش آیا ہون مجھے یہہ مناسب جتاتا
کہ بی ٹی ایس سے یہہ چیزین دریغ رکہون ــ عہدہ پر میرے سی برخاست
ہونے مین مجھے فقط ایک روز رہ گیا تہا اور اسواسطی نظر بر وجوہ بالا
مجبورنسے وہ ہے روز مقرر کرنا پڑا اسواسطی مقدمہ کو زیر تجویز ڈالی
رکہنا اور ایک اور حاکم کے تجویز کے سئے ملتوی رکہنا میرسے نزدیک

نزدیک اوس شخص کو جو می بی لی اس کا بہبود چاہتا تہا مناسب نہ تہا — اس جواب سی سسیرو کے لوگون کے مزاج مین بہت تغیر ہوا ہر ایک اوسکی تعریف کرنے لگا ملکہ اوسی کہا کہ آپ ہی اسکی طرف سی مقدمہ لڑائیے — سسیرو نے یہہ بات منظور کی — معلوم ہوتا ہے کہ سسیرو ڈی اوسکی طرف سی وکیل ہوا اسواسطی قبول کیا کہ می بی لی اس پومپی کا دوست تہا اور سسیرو پومپی کا بہت لحاظ کرتا تہا — می بی لی اس کی طرف سی سسیرو نے مقدمہ لڑایا اور سارے مقدمہ کا مفصل حال بیان کیا اور اثنار تقریر مین اون شخصون پر جو پومپی سی حسد رکہتی تہے اور جو سلطنت شوری یعنے وہ سلطنت جسمین چند امیر متفق ہوکر انتظام ملک کرین مقرر ہونے چاہتے تہی بہت سی چوٹین کین — واسطی بہبود ملک کے امرا اور رعایا نے ملکر سسیرو کو کونسل مقرر کیا — اسکا مفصل بیان یہہ ہے سلا نے جو تغیر انتظام ملک مین کیا تہا پہلے اوس انتظام سی لوگ بہت ناراض تہے مگر بعد ازان بسبب گذرنے وقت کے اور رسم کے یہہ انتظام قایم الاساس ہوگیا تہا اور بہت سی لوگ اُس سی ناراض نہین تہے — اس زمانہ مین اکثر اشخاص نے جمع ہوکر ایک اور تبدل انتظام ملک مین کرنا چاہا اور اس تبدل مین سوا اپنے

نفع کے اونکو نفع ملک کا کچھہ خیال نہین تھا ـــ یورپ
بادشاہان یونٹس اور آرمی ٹی آسی کا رزار مین مصروف
تھا اور روم مین کوئی فوج واسطے سرکوبی ان فتنہ
انگیزون کے نہین تھے ـــ ان کا سردار کے ٹے لاٹن
نامی ایک شخص تھا ـــ یہہ شخص بہت عالی حوصلہ اور دلیر
تھا اور اپنے تئین موافق وقت کے بنا لیتا تھا یعنی
جیسا وقت دیکھتا تھا ویسا ہی ہوجاتا تھا ـــ
علاوہ اور شرارت اور جرمون کے اس شخص کو
اس بات کا مطعون کرتے ہین کہ اوسنے اپنی بیٹی
سے زنا کیا تھا ـــ اور اس بات کا بھی کہ اوسنے
اپنے بھائی کو مار ڈالا تھا ـــ اپنے بھائی
کے قتل مین ماخوذ ہونے سے اپنے تئین بچانے کو
اسنے بھلا کے اوس کا نام فہرست اشخاص واجب
القتل مین لکھوا لیا تھا تاکہ یہہ معلوم ہو کہ
وہ ابھی زندہ تھا ـــ ان مفسدون نے ایک
بار ایک آدمی کو بھیٹ چیر ڈالا تھا اور اوسکا
گوشت کھایا تھا ـــ کے ٹے لاٹن سرداران

سردار ان لوگون کی نے بہت سی رومی جوان آدمیون کو گمراہ کردیا
تھا یعنی اونہین عیش مین ڈال دیا تھا یعنی شراب اور رنڈی اوسکے
واسطے موجود کرتا تھا اور اونکی دہیا کرنے مین حد سی زیادہ فضول خرچ
کام مین لاتے تہی * تمام ملک ٹسکنی اور باشندگان گال جو اسطرف
آلپس کی یعنی وہ باشندگان گال جو اُس جانب مین آلپس کے جو اٹلی کے
قریب تہی رہتے تہے سرکشی کے واسطے مستعد تہی * اور چونکہ روم مین
روسا شہر کی دولت اور مال و متاع نہایت فرق تھا یعنی ایک حد سے
زیادہ امیر تھا اور دوسرا حد سی زیادہ غریب اسواسطے روم مین بہی
لوگ تبدل کی بہت خواہان تہی * جن امرا مین ایک طرح کا غرم تھا وہ
بسبب تعمیر کرنے عالیشان مکانون کی اور واسطے حصول بڑی بڑی
عہدون کی رشوت دینی اور تماشہ گاہون اور ناچ رنگ اور ضیافتون
مین بیجا روپیہ خرچ کرنے سے غریب ہوگئی تہی اور اس سبب سے تمام روپیہ
غریب آدمیون کی ہاتھہ آگیا تھا * اس تباہ حالت جمہور مین تمام
ملک مین تغیر اور تبدل کرنیکی واسطے کچھہ بہت طاقت یا احتیاج ضرور نہ تھا.
کوئی شخص جسمین ذرا سی بہی ہمت ہو اوسکی غارت کرنی کی واسطے
بہت تھا *
مگر کیٹی لائن کو پیشتر اس سرکشی کی شروع کرنیکی ایک مضبوط